DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 753

DATED 01-09-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@ com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 01.09.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	باہمی اتحاد اور یکجہتی کیساتھ ملک وقوم کی ترقی کیلئے کردار ادا کرنا ہوگا، جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	عوامی مسائل کے حل میں کوئی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	بلوچستان کو پسماندگی کی طرف دھکیلنے میں اپنوں نے کردار ادا کیا، فیصل جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
04	عوام کو بجلی کی قیمتوں پر اضافی بوجھ سے بچانے کی کوشش کر رہے ہیں، وزراء	جنگ ودیگر اخبارات
05	نواب زہری سے عاصم کرد گیلو، غلام رسول عمرانی کی ملاقات	مشرق ودیگر اخبارات
06	بلوچستان اسمبلی صوبائی وزیر کی عدم موجودگی پر ارکان کا اظہار افسوس	مشرق ودیگر اخبارات
07	عوامی خدمت ہماری سیاست کا بنیادی مقصد ہے، سردار بابا غلام رسول عمرانی	مشرق ودیگر اخبارات
08	خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے موثر اقدامات ناگزیر ہیں، ربابہ بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
09	تمام اسکولوں اور کالجز کو فائبر آپٹک انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کی جائے گی، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
10	تیزاب گردی قانون میں ترمیم نیشنل ایکشن پلان پر موثر عملدرآمد کی قراردیں منظور	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان اسمبلی قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کو دفاتر نہ ملنے پر علامتی واک آوٹ	جنگ ودیگر اخبارات
12	سانحہ منگی ڈیم تحقیقاتی کمیشن نے وٹس ایپ اور ای میل کی سہولت متعارف کرادی	جنگ ودیگر اخبارات
13	سپریم کورٹ رجسٹری کے نئے ایڈمنسٹریشن بلاک کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا	جنگ ودیگر اخبارات
14	عالمی سرمایہ کاروں کی بلوچستان میں دلچسپی امن وامان کی صورتحال بہتر ہو رہی ہے، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
15	قلات پبلک لائبریری کو مثالی بنانے کیلئے موثر اقدامات کرینگے، ڈی سی	جنگ ودیگر اخبارات
16	الیکشن کمیشن کمپلیکس حب کی بلڈنگ خوبصورت ترین ہے، شاہ محمد جتوئی	جنگ ودیگر اخبارات
17	21 ماہ کے دوران بلوچستان میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا، سیکرٹری صحت	جنگ ودیگر اخبارات
18	سرکاری دفاتر میں جمعہ کا دن اب دوبارہ سے ورکنگ ڈے قرار	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

چاغی اور واشک میں ٹارگٹڈ آپریشن فتنہ الہندوستان کے 15 دہشتگرد ہلاک، 3 زخمی سیکورٹی فورسز کو وزیر اعلیٰ کا خراج تحسین، کوئٹہ فائرنگ سے نوجوان زخمی

عوامی مسائل:

بلوچستان جیلوں میں آگ بجھانے کے انتظامات نامکمل، بلوچستان کے مختلف اضلاع میں اسٹامپ پیپر کا شدید بحران، چمن پاسپورٹ آفس میں بدانتظامی کے الزامات، سائلین کو شدید مشکلات، خضدار ٹریفک کا نظام بے قابو، رکشوں اور ٹریکٹر ڈرائیورز کی من مانیاں، صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے ترقیاتی منصوبے سست روی کا شکار

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 01.09.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **بلوچستان کو معاشی طورپر مستحکم بنانا اولین ترجیح !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر خزانہ بلوچستان میر شعیب نوشیروانی نے صحافیوں کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ بلوچستان کو معاشی طور پر مستحکم بنانا اور عوام کو ریلیف فراہم کرنا اولین ترجیح ہے ہم چاہتے ہیں کہ عوامی مسائل کم ہوں اور صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو اس ضمن میں حکومت تنہا کچھ نہیں کر سکتی اس لئے عوام کو بھی چاہئے کہ وہ اپنے مسائل کے بہتر استعمال اور کرپشن کے خاتمے کیلئے حکومت کا ساتھ دیں بلوچستان کے عوام محنتی ہیں اگر ہم سب مل کر آگے بڑھیں تو معاشی مشکلات پر قابو پایا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی معیشت کو مضبوط بنانے کیلئے ٹیکس وصولی کے نظام کو شفاف بنایا جارہا ہے جبکہ غیر ضروری اخراجات کم کرنے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے محدود وسائل کو بروئے کار لا کر زیادہ سے زیادہ عوامی سہولت فراہم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے وزیر خزانہ بلوچستان نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ترجیح ہے نوجوان بلوچستان کا قیمتی سرمایہ ہیں ان کیلئے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرامز بھی شروع کئے جارہے ہیں تعلیم کے بغیر کوئی معاشرہ ترقی نہیں کرسکتا سکولوں کالجوں اور یونیورسٹیوں کے لئے خصوصی فنڈ زرکھے گئے ہیں صحت کے شعبے میں بھی ہسپتالوں کو بہتر بنانے اور بنیادی ہیلتھ یونٹس کو فعال کر کے دیہی علاقوں کے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے گا۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Balochistan's turmoil" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

مضامین :

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **چمن میں دو ہفتہ صفائی وشجر کاری مہم تیزی سے جاری** " کے عنوان سے گل میر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے " **روزگار کی فراہمی کیلئے بلوچستان حکومت کے عملی اقدامات** " کے عنوان سے اختر مینگی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 01 SEP 2026

Page No. 1

نیو یارک میں یوتھ اینڈ آرٹیفیشل انٹیلیجنس سمٹ سے خطاب ایک اعزاز ہے، گورنر

[illegible]

کوئٹہ (نمائندہ جنگ) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے سابق وفاقی وزیر خلیل جارج کی قیادت میں پاکستان مسلم لیگ ن کے کوئٹہ شہر کے مختلف اقلیتی علاقوں کے علاقائی عہدیداران اور رہنماؤں نے ملاقات کی اور انہیں امریکہ کے

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

باہمی اتحاد اور یکجہتی کیساتھ ملک و قوم کی ترقی کیلئے کردار ادا کرنا ہوگا، جعفر خان مندوخیل

ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ عوام کی خدمت کریں اور ملک و صوبے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں

امریکہ میں مقیم پاکستانیوں کے دلوں میں اپنے ملک اور عوام کیلئے بے پناہ محبت ہے، گورنر کی وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے سابق وفاقی وزیر خلیل جارج کی قیادت میں پاکستان مسلم لیگ ن کے کوئٹہ شہر کے مختلف اقلیتی علاقوں کے علاقائی عہدیداران اور رہنماؤں نے ملاقات کی اور انہیں امریکہ کے کامیاب دورے اور اقوام متحدہ کے .... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

ہیڈکوارٹر نیویارک میں یوتھ اینڈ آرٹیفیشل انٹیلیجنس سمٹ میں شرکت اور خطاب پر مبارکباد پیش کی۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اپنے کامیاب دورہ امریکہ کے بعد وطن واپسی پر استقبال اور مبارکباد دینے پر اقلیتی برادری کے نمائندوں کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر نیویارک میں یوتھ اینڈ آرٹیفیشل انٹیلیجنس سمٹ سے خطاب پاکستان اور بلوچستان کیلئے ایک اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہاں عالمی سربراہی اجلاس سے خطاب ہو یا امریکہ میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کی جانب سے یوم آزادی پاکستان کے سلسلے میں منعقدہ تقریبات، ہر موقع پر پاکستان اور بلوچستان کی نمائندگی کرنا اور اپنے نوجوانوں کی آواز کو عالمی سطح پر اجاگر کرنا میرے لیے باعث اعزاز ہے۔ ان مواقع پر دنیا بھر سے آئے ہوئے مندوبین اور امریکہ میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کی جانب سے بھرپور پذیرائی اور عزت افزائی ملی۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ مجھے یہ جان کر بھی خوشی ہوئی کہ امریکہ میں مقیم پاکستانیوں کے دلوں میں اپنے ملک اور عوام کیلئے بے پناہ محبت اور وابستگی موجود ہے۔ انہوں نے امریکہ کے شہر ٹیکساس، ہیوسٹن اور لاس اینجلس میں پاکستانی کمیونٹی کی جانب سے منعقدہ تقریبات میں شرکت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ میں مقیم پاکستانیوں کی ایک بڑی تعداد تجارت اور کاروبار سے وابستہ ہے اور وہ پاکستان کی معیشت کیلئے بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | منگل 18 ربیع الاول 1448ھ یکم ستمبر 2026ء | نمبر 238

عوامی مسائل کے حل میں کوئی غفلت برداشت نہیں کی جائیگی، سرفراز بگٹی

حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور گورننس کو مزید موثر بنانا ہے، ارکان اسمبلی سے گفتگو

کوئٹہ (ع ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، میر چاکر خان رند، یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ، علی جان بگٹی، قبائلی رہنماؤں میر شفقت مری، مقبول مری، سابق ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی اظہر شہزاد، ایڈووکیٹ منیر کاکڑ، مجیب کاکڑ، اور ملک غفار خان ناصر نے الگ الگ ملاقاتیں کیں ملاقاتوں میں صوبے کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور، انتظامی معاملات، اعلیٰ تعلیم اور باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی مسائل کے حل اور صوبے کی پائیدار ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور گورننس کے نظام کو مزید موثر بنانا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین، ماہرین تعلیم اور معاشرے کے مختلف طبقات کی تجاویز کو اہمیت دی جاتی ہے۔ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چل رہے ہیں اور عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان میں تعلیم، صحت، روزگار، امن و امان اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں بہتری کے لیے مربوط اقدامات کر رہی ہے۔ صوبے کے دور دراز علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنا حکومت کی پالیسی کا اہم حصہ ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ باہمی مشاورت اور باہمی تعاون کے ذریعے بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے۔

وزیر اعلیٰ سے کیسکو چیف کی ملاقات

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کے روز یہاں کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر شوکت خان جوگیزئی نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ رکن صوبائی اسمبلی اصغر ترین بھی موجود تھے ملاقات کے دوران صوبے میں بجلی کی فراہمی، بجلی سے متعلق عوامی مسائل اور کیسکو کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور بجلی کی بلاتعطل فراہمی کے لیے متعلقہ اداروں کو اپنی [illegible] موثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ صوبے میں بجلی سے متعلق عوامی مشکلات کے ازالے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں اور بجلی کی فراہمی کے نظام میں بہتری لانے کے لیے کیسکو متعلقہ اداروں سے باہمی رابطے کے ساتھ کام کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | منگل 18 ربیع الاول 144 ھ ستمبر 202 ، صفحات 08 | شمارہ 50

رجسٹرڈ BC-III-13 | Email: | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

حکومت عوام کو سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھارہی ہے، وزیراعلیٰ

اور دور دراز علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنا حکومتی پالیسی کا اہم حصہ ہے

وزراء، اراکین اسمبلی، افسران اور قبائلی رہنماؤں کی ملاقات، مختلف امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (ن ن)وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ، علی جان بگٹی، قبائلی رہنماؤں میر شفقت مری، مقبول مری، سابق ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی اکبر شہزاد، ایڈووکیٹ منیر کاکڑ، نجیب کاکڑ، اور ملک غفار خان ناصر .... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

نے الگ الگ ملاقاتیں کیں ملاقاتوں میں صوبے کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور، انتظامی معاملات، اعلیٰ تعلیم اور باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی مسائل کے حل اور صوبے کی پائیدار ترقی کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے۔ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور گورننس کے نظام کو مزید موثر بنانا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین، ماہرین تعلیم اور معاشرے کے مختلف طبقات کی تجاویز کو اہمیت دی جاتی ہے۔ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چل رہے ہیں اور عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا غلام دستگیر بادینی سے والد کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے رکن صوبائی اسمبلی میر غلام دستگیر بادینی کے والد محترم حاجی میر جمعہ خان بادینی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سوگوار خاندان، بالخصوص میر غلام دستگیر بادینی سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے لیے مغفرت اور درجات کی بلندی کی دعا کی۔ وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ صبرو حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سے چیف ایگزیکٹو کیسکو کی ملاقات

کوئٹہ (ن ن)وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کے روز یہاں کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر شوکت خان جوگیزئی نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ رکن صوبائی اسمبلی اسفندیار بھی موجود تھے ملاقات کے دوران صوبے میں بجلی کی فراہمی، بجلی سے متعلق عوامی مسائل اور کیسکو کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور بجلی کی بلاتعطل فراہمی کے لیے متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ صوبے میں بجلی سے متعلق عوامی شکایات کے ازالے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں اور بجلی کی فراہمی کے نظام میں بہتری لانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے کے ساتھ کام کریں۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 257 | منگل 18 ربیع الاوّل، یکم ستمبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

ریاست کیخلاف ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہونگے: وزیر اعلیٰ

دالبندین میں فتنہ الہندوستان کے 12 دہشتگرد ہلاک کر دیئے گئے، ہتھیار ڈالنے والوں کیلئے دروازے کھلے ہیں، پیغام

صوبے کی ترقی کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لیکر چل رہے ہیں، بخت کاکڑ، زمرک اچکزئی و دیگر کے ساتھ گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس کی بنیاد پر ٹارگٹڈ کارروائیاں پوری کامیابی اور تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ دالبندین میں ایک کامیاب کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان سے وابستہ 12 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے اور بے گناہ شہریوں کا خون بہانے والوں سے کسی قسم کے مذاکرات نہیں ہوں گے۔ دہشت گردی اور تشدد کا راستہ اختیار کرنے والے عناصر کو قانون کے مطابق اپنے انجام تک پہنچایا جائے گا۔ ریاست اپنی رٹ اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے مؤثر اور مربوط کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے گی اور صوبے کے امن کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ریاست کے دروازے ان لوگوں کے لیے آج بھی کھلے ہیں جو تشدد کا راستہ ترک کر کے ہتھیار ڈالنے اور آئین پاکستان کے تحت پُرامن زندگی گزارنے کے لیے تیار ہیں۔ ایسے افراد قومی دھارے میں واپس آ کر ایک ذمہ دار شہری کی حیثیت سے اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں اور حکومت عوام کی اس خواہش کی تکمیل کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ، علی جان بگٹی، قبائلی رہنماؤں میر شفقت مری، مقبول مری، سابق ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی اکبر شہزاد، ایڈووکیٹ منیر کاکڑ، نجیب کاکڑ، اور ملک غفار خان ناصر نے الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں میں صوبے کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور، انتظامی معاملات، اعلیٰ تعلیم اور باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی مسائل کے حل اور صوبے کی پائیدار ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور گورننس کے نظام کو مزید مؤثر بنانا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین، ماہرین تعلیم اور معاشرے کے مختلف طبقات کی تجاویز کو اہمیت دی جاتی ہے۔ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چل رہے ہیں اور عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان میں تعلیم، صحت، روزگار، امن و امان اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں بہتری کے لیے مربوط اقدامات کر رہی ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی ملاقات کر رہے ہیں

بجلی سے متعلق عوامی مسائل حل کئے جائیں، سرفراز بگٹی

بلاتعطل بجلی کی فراہمی کیلئے متعلقہ ادارے موثر انداز میں ذمہ داریاں نبھائیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر شوکت خان جوگیزئی نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ رکن صوبائی اسمبلی اسفر ترین بھی موجود تھے ملاقات کے دوران صوبے (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

میں بجلی کی فراہمی، بجلی سے متعلق عوامی مسائل اور کیسکو کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور بجلی کی بلاتعطل فراہمی کے لیے متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ صوبے میں بجلی سے متعلق عوامی مشکلات کے ازالے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور بجلی کی فراہمی کے نظام میں بہتری لانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے کے ساتھ کام کریں۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے رکن صوبائی اسمبلی میر غلام دستگیر بادینی کے والد محترم حاجی میر جمعہ خان بادینی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے سینئر صحافی ظاہر خان ناصر کے بھائی عبداللہ ناصر کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔

وزیراعلیٰ کے احکامات، کھلے خشک دودھ فروخت پر پابندی عائد

ڈی سی کوئٹہ کی زیر صدارت اجلاس، ڈی ایچ او، اے سیز اور ڈرگ انسپکٹرز شریک

شہر کے مختلف علاقوں میں کارروائیاں، 16 افراد گرفتار، 6 یونٹس اور 5 دکانیں سیل

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے احکامات کی روشنی میں کوئٹہ میں کھلے خشک دودھ کی فروخت پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اس حوالے سے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈائریکٹر فوڈ اتھارٹی، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، ڈرگ انسپکٹرز اور اسسٹنٹ کمشنرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ دکانوں اور دیگر مقامات پر کھلے خشک دودھ کو مختلف برانڈز یا بچوں کی تصاویر والے مقامی مارکہ جات کے نام سے فروخت کرنے کے خلاف سخت (باقی صفحہ 5 نمبر 36)

کارروائی کی جائے گی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے تمام دکانداروں کو سختی سے ہدایت کی کہ کھلا خشک دودھ فروخت کرنے سے فوری طور پر گریز کریں۔ کسی بھی دکان یا گودام سے کھلا خشک دودھ برآمد ہونے کی صورت میں ذمہ دار افراد کے خلاف قانونی کارروائی، گرفتاری اور دکان سیل کرنے سمیت سخت اقدامات کیے جائیں گے۔ اجلاس میں میڈیکل اسٹورز پر بھی کھلے خشک دودھ کی فروخت پر بھی مکمل پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جبکہ شہر بھر کے میڈیکل اسٹورز کی چیکنگ بھی کی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے محکمہ فوڈ اتھارٹی، محکمہ صحت، ڈرگ انسپکٹرز اور ضلعی انتظامیہ پر مشتمل مشترکہ ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں جو مختلف علاقوں میں کارروائیاں اور معائنہ کریں گی۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان کے احکامات پر ضلعی انتظامیہ کوئٹہ نے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے ہمراہ میزان چوک میں بچوں کے فارمولا دودھ کی غیر مجاز فروخت اور دیگر خلاف ورزیوں کے خلاف کارروائی کی۔ اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر سٹی کوئٹہ امیر حمزہ کی نگرانی میں ہونے والی کارروائی کے دوران 8 یونٹس کا معائنہ کیا گیا، جن میں سے 6 یونٹس کو قوانین اور مقررہ ضوابط کی خلاف ورزی پر سیل کر دیا گیا، جبکہ 6 افراد کو گرفتار کر کے جیل منتقل کر دیا گیا جبکہ سرکی روڈ، نواں اڈہ اور بروری مارکیٹ میں کارروائیاں کی گئیں، جہاں 5 دکانیں سیل اور 6 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ کارروائیاں اسسٹنٹ کمشنر سریاب مسعود احمد اچکزئی، اسپیشل مجسٹریٹ اعجاز حسین کھوسہ اور اسپیشل مجسٹریٹ عزت اللہ نے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ٹیم کے ہمراہ کیں۔ اسسٹنٹ کمشنر (صدر) محمد یوسف ہاشمی نے فوڈ سیفٹی آفیسر اور پولیس کے ہمراہ نواں کلی میں بچوں کے غیر برانڈڈ اور غیر مجاز فارمولا دودھ کی خرید و فروخت کے خلاف کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران مختلف دکانوں اور اسٹوریج پوائنٹس کی چیکنگ کی گئی، جہاں سے 102 پیکٹس غیر برانڈڈ اور غیر رجسٹرڈ بچوں کا دودھ قبضے میں لے لیا گیا، جبکہ غیر قانونی کاروبار میں ملوث 4 افراد کو گرفتار کر کے مزید قانونی کارروائی کے لیے پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ سیکرٹری صحت بلوچستان اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی ہدایات پر ڈرگ کنٹرول ایڈمنسٹریشن بلوچستان کی جانب سے غیر لیبل شدہ، غیر مصدقہ اور غیر معیاری دودھ پاؤڈر، بالخصوص بچوں کے لیے استعمال ہونے والی مصنوعات کے خلاف کریک ڈاؤن جاری ہے۔

CamScanner

روزنامہ باخبر کوئٹہ

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

بانی

جلد 30 | منگل یکم ستمبر 2026ء بمطابق 18 ربیع الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 239

دہشتگردی اور تشدد کا راستہ اختیار کرنیوالے عناصر کو انجام تک پہنچایا جائیگا، وزیراعلیٰ

امن کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی، ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے اور بے گناہ شہریوں کا خون بہانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوں گے

دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس کی بنیاد پر [illegible] کارروائیاں پوری کامیابی اور تسلسل کے ساتھ جاری ہیں، بلا امتیاز کارروائی کی جائے گی، "ایکس" پر پیغام

کوئٹہ (اپ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے [illegible] رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے اور بے گناہ شہریوں کا خون بہانے والوں سے کسی قسم کے مذاکرات نہیں ہوں گے۔ دہشت گردی اور تشدد کا راستہ اختیار کرنے والے عناصر کو قانون کے مطابق اپنے انجام تک پہنچایا جائے گا۔ ریاست اپنی رٹ اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے مؤثر اور مربوط کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے گی اور صوبے کے امن کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ ریاست کے دروازے ان لوگوں کے لیے آج بھی کھلے ہیں جو تشدد کا راستہ ترک کرکے ہتھیار ڈالنے اور آئین پاکستان کے تحت پرامن زندگی گزارنے کے لیے تیار ہیں۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چل رہے ہیں، سرفراز بگٹی

حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور گورننس کے نظام کو مزید مؤثر بنانا ہے

عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، وزیر اعلیٰ کی ملاقات کرنے والے وفود سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (اپ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے [illegible]

وزیر اعلیٰ کا رکن اسمبلی غلام دستگیر بادینی کے والد کی وفات پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (اپ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے رکن صوبائی اسمبلی غلام دستگیر بادینی کے والد محترم [illegible]

وزیر اعلیٰ کا سینئر صحافی نظام خان ناصر کے بھائی کی وفات پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (اپ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سینئر صحافی نظام خان ناصر کے بھائی [illegible]

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No 1

Page No. 6

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی ایڈیٹر: [illegible]
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | منگل یکم ستمبر 2026ء، 18 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 01

عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائیگی، سرفراز بگٹی

حکومت بلوچستان میں تعلیم، صحت، روزگار، امن و امان اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں بہتری کے لیے مربوط اقدامات کر رہی ہے۔ صوبے کے دور دراز علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنا حکومت کی پالیسی کا اہم حصہ ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت عوامی مسائل کے حل اور صوبے کی پائیدار ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور گڈ گورننس کے نظام کو مزید مؤثر بنانا ہے، وزیراعلیٰ کی [illegible]

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، میر چاکر خان رند، یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ، علی جان بگٹی، قبائلی رہنماؤں میر شفقت مری، مقبول مری، سابق ایڈیشنل کمشنر ایرو علی، اعظم شہواڑ، ایڈووکیٹ منیر کاکڑ، نجیب کاکڑ اور ملک غفار خان ناصر نے الگ الگ [illegible] علاقوں میں صوبے کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور، امن و امان اور [illegible] معاملات پر تبادلہ خیال کیا (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

اور [illegible] کے خلاف [illegible] ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی صورتحال [illegible] کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور گڈ گورننس کے نظام کو مزید مؤثر بنانا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین اور [illegible] تعلیم اور معاشرے کے مختلف طبقات کی مشاورت کو اہمیت دی جا رہی ہے۔ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چل رہے ہیں اور عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان میں تعلیم، صحت، روزگار، امن و امان اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں بہتری کے لیے مربوط اقدامات کر رہی ہے۔ صوبے کے دور دراز علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنا حکومت کی پالیسی کا اہم حصہ ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ باہمی مشاورت اور اجتماعی کوششوں کے ذریعے بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن کیا جا رہا ہے۔

صوبے کے امن کو نقصان پہنچانیکی ہر کوشش ناکام بنائینگی، وزیراعلیٰ بلوچستان

ریاست کیخلاف ہتھیار اٹھانے اور بے گناہ شہریوں کا خون بہانیوالوں سے کسی قسم کے مذاکرات نہیں ہوں گے۔ دہشتگردی اور تشدد کا راستہ اختیار کرنیوالے عناصر کو انجام تک پہنچایا جائے گا

بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس کی بنیاد پر ٹارگٹڈ کارروائیاں پوری کامیابی اور تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ دالبندین میں آج ایک کامیاب کارروائی کی گئی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس کی بنیاد پر ٹارگٹڈ کارروائیاں پوری کامیابی اور تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ دالبندین میں آج ایک کامیاب کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان سے وابستہ 12 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ (بقیہ 9 صفحہ 2 پر)

ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے اور بے گناہ شہریوں کا خون بہانے والوں سے کسی قسم کے مذاکرات نہیں ہوں گے۔ دہشت گردی اور تشدد کا راستہ اختیار کرنے والے عناصر کو قانون کے مطابق اپنے انجام تک پہنچایا جائے گا۔ ریاست اپنی رٹ اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے مؤثر اور مربوط کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے گی اور صوبے کے امن کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ریاست کے دروازے ان لوگوں کے لیے آج بھی کھلے ہیں جو تشدد کا راستہ ترک کر کے ہتھیار ڈالنے اور آئین پاکستان کے تحت پرامن زندگی گزارنے کے لیے تیار ہیں۔ ایسے افراد قومی دھارے میں واپس آ کر ایک ذمہ دار شہری کی حیثیت سے اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں اور حکومت عوام کی اس خواہش کی تکمیل کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سے کیسکو چیف ایگزیکٹو آفیسر کی ملاقات

ملاقات میں صوبے میں بجلی کی فراہمی، بجلی سے متعلق عوامی مسائل اور کیسکو کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کے روز یہاں کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر شوکت خان جوگیزئی نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ رکن صوبائی اسمبلی امرز ین بھی موجود تھے ملاقات کے (بقیہ 40 صفحہ 7 پر)

دوران صوبے میں بجلی کی فراہمی، بجلی سے متعلق عوامی مسائل اور کیسکو کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور بجلی کی بلاتعطل فراہمی کے لیے متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ صوبے میں بجلی سے متعلق عوامی مشکلات کے ازالے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور بجلی کی فراہمی کے نظام میں بہتری لانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے کے ساتھ کام کریں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | منگل یکم ستمبر 2026ء بمطابق 18 ربیع الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔236

دہشتگردوں کیخلاف ٹارگیٹڈ کارروائیاں کامیابی سے جاری ہیں، سرفراز بگٹی

بے گناہ شہریوں کا خون بہانے والوں سے کسی قسم کے مذاکرات نہیں ہوں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس کی بنیاد پر ٹارگٹڈ کارروائیاں پوری کامیابی اور

(بقیہ نمبر16 صفحہ نمبر2 پر)

تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ واشبد ین میں آج ایک کامیاب کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان سے وابستہ 12 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے اور بے گناہ شہریوں کا خون بہانے والوں سے کسی قسم کے مذاکرات نہیں ہوں گے۔ دہشت گردی اور تشدد کا راستہ اختیار کرنے والے عناصر کو قانون کے مطابق اپنے انجام تک پہنچایا جائے گا۔ ریاست اپنی رٹ اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے مؤثر اور مربوط کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے گی اور صوبے کے امن کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ ریاست کے دروازے ان لوگوں کے لیے آج بھی کھلے ہیں جو تشدد کا راستہ ترک کرکے ہتھیار ڈالنے اور آئین پاکستان کے تحت پرامن زندگی گزارنے کے لیے تیار ہیں۔ ایسے افراد قومی دھارے میں واپس آکر ایک ذمہ دار شہری کی حیثیت سے اپنا کردار ادا کرسکتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں اور حکومت عوام کی اس خواہش کی تکمیل کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔

عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، سرفراز بگٹی

صوبے کی ترقی کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لیکر چل رہے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

حکومت تعلیم، صحت، روزگار، امن و امان میں بہتری کے لیے مربوط اقدامات کر رہی ہے، گفتگو

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، میر چاکر خان رند یونیورسٹی بی کے

(بقیہ نمبر30 صفحہ نمبر2 پر)

وائس چانسلر ڈاکٹر منظور احمد بلوچ، جمل جان جتنی، قبائلی رہنماؤں میر شفقت مری، مقبول مری، سابق ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی اکبر شہزاد، ایڈووکیٹ منیر کاکڑ، مجیب کاکڑ، اور ملک مختار خان ناصر نے الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں میں صوبے کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور، انتظامی معاملات، اعلیٰ تعلیم اور باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی مسائل کے حل اور صوبے کی پائیدار ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور گورننس کے نظام کو مزید مؤثر بنانا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین، ماہرین تعلیم اور معاشرے کے مختلف طبقات کی تجاویز کو اہمیت دی جاتی ہے۔ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چل رہے ہیں اور عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان میں تعلیم، صحت، روزگار، امن و امان اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں بہتری کے لیے مربوط اقدامات کر رہی ہے۔ صوبے کے دور دراز علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنا حکومت کی پالیسی کا اہم حصہ ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اجتماعی مشاورت اور باہمی تعاون کے ذریعے بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن کیا جاسکتا ہے۔

CamScanner

DIRECT…
GENERAL…
RELATIONS…

نظامت اعلیٰ ت…
حکومت با…

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 187	MEMBER OF APNS / رجسٹرڈ ڈی سی بی-10	قیمت 15 روپے	1448ھ	FaX:2839867 / 18 ربیع الاول	Ph :2839851 / منگل یکم ستمبر 2026ء	جلد 29

ریاست کیخلاف ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہونگے

سرفراز بگٹی

دہشت گردی اور تشدد کا راستہ اختیار کرنے والے عناصر کو قانون کے مطابق اپنے انجام تک پہنچایا جائے گا

بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، بجلی سے متعلق عوامی مشکلات کے ازالے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں، کیسکو چیف سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس کی بنیاد پر کارگر کارروائیاں پوری کامیابی اور تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ واضح رہے کہ میں آج ایک کامیاب کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان سے وابستہ 12 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے اور بے گناہ شہریوں کا خون بہانے والوں سے کسی قسم کے مذاکرات نہیں ہوں گے۔ دہشت گردی اور تشدد کا راستہ اختیار کرنے والے عناصر کو قانون کے مطابق اپنے انجام تک پہنچایا جائے گا۔ ریاست اپنی رٹ اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے مؤثر اور مربوط کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کی جائے گی اور صوبے کے امن کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ ریاست کے دروازے ان لوگوں کے لیے آج بھی کھلے ہیں جو تشدد کا راستہ ترک کرکے ہتھیار ڈالنے اور آئین پاکستان کے تحت پرامن زندگی گزارنے کے لیے تیار ہیں۔ ایسے افراد قومی دھارے میں واپس آکر ایک ذمہ دار شہری کی حیثیت سے اپنا کردار ادا کرسکتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام امن، ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں اور حکومت عوام کی اس خواہش کی تکمیل کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کے روز یہاں کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر شوکت خان جوگیزئی نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ رکن صوبائی اسمبلی اصغر ترین بھی موجود تھے ملاقات کے دوران صوبے میں بجلی کی فراہمی بجلی سے متعلق عوامی مسائل اور کیسکو کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور بجلی کی بلاتعطل فراہمی کے لیے متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ صوبے میں بجلی سے متعلق عوامی مشکلات کے ازالے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور بجلی کی فراہمی کے نظام میں بہتری لانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے کے ساتھ کام کریں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، میر چاکر خان رند، یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ، علی جان بگٹی، قبائلی رہنماؤں میر شفقت مری، حقیبل مری، سابق ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی انجینئر شہزاد، ایڈووکیٹ منیر کاکڑ، نجیب کاکڑ، اور ملک غفار خان ناصر نے الگ الگ ملاقاتیں کیں ملاقاتوں میں صوبے کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور، انتظامی معاملات، اعلیٰ تعلیم اور باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی مسائل کے حل اور صوبے کی پائیدار ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور گورننس کے نظام کو مزید مؤثر بنانا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین، ماہرین تعلیم اور معاشرے کے مختلف طبقات کی تجاویز کو اہمیت دی جاتی ہے۔ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چل رہے ہیں اور عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان میں تعلیم، صحت، روزگار، امن وامان اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں بہتری کے لیے مربوط اقدامات کر رہی ہے۔ صوبے کے دور دراز علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنا حکومت کی پالیسی کا اہم حصہ ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اجتماعی مشاورت اور باہمی تعاون کے ذریعے بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن کیا جاسکتا ہے۔

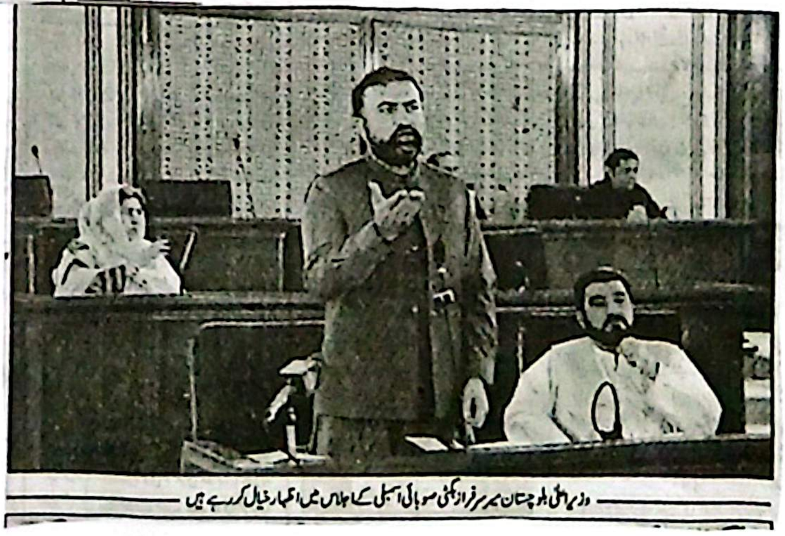

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 | منگل 18 نومبر 2026ء | 18 ربیع الاول 1447ھ | شمارہ 145

حکومت عوامی مسائل کے حل پائیدار ترقی کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے

سرفراز بگٹی

حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور گورننس کے نظام کو مزید موثر بنانا ہے

اجتماعی مشاورت اور باہمی تعاون کے ذریعے بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان بقیہ 10 صفحہ 6 پر

اچکزئی، میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ، علی جان بگٹی، قبائلی رہنماؤں میر شفقت مری، مقبول مری، سابق ایڈیشنل کمشنر اکبر بگٹی، اکبر شہزاد، ایڈووکیٹ منیر کاکڑ، نجیب کاکڑ، نور ملک غفار خان ناصر نے الگ الگ ملاقاتیں کیں ملاقاتوں میں صوبے کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور، انتظامی معاملات، اعلیٰ تعلیم اور باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی مسائل کے حل اور صوبے کی پائیدار ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور گورننس کے نظام کو مزید موثر بنانا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین، ماہرین تعلیم اور معاشرے کے مختلف طبقات کی تجاویز کو اہمیت دی جاتی ہے۔ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چل رہے ہیں اور عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

CamScanner

DIREC
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ ...
حکومت بل...

Bullet No. 1

Page No. ۱۵

DAILY ZAMANA
روزنامہ
زمانہ
کوئٹہ

جلد 81 | منگل ... 18، 2026 ... ربیع الاول 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 239

وزیراعلیٰ بلوچستان

دور دراز علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں

بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چل رہے ہیں اور عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی

دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے گی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (نمائندہ خصوصی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، میر چاکر خان رند، ... جان علی، قبائلی رہنماؤں میر شفقات مری، جہانگیر مری، سابق ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی اکبر قمبرانی، ایڈووکیٹ منیر کاکڑ، نجیب کاکڑ اور ملک غفار خان نے الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں میں صوبے کی مجموعی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور، انتظامی معاملات، امن و امان اور باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت عوامی مسائل کے حل اور صوبے کی پائیدار ترقی کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور گورننس کے نظام کو مزید موثر بنانا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عوامی نمائندوں، قبائلی عمائدین، ماہرین تعلیم اور معاشرے کے مختلف طبقات کی تجاویز کو اہمیت دی جاتی ہے۔ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ساتھ لے کر چل رہے ہیں اور عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان میں تعلیم، صحت، روزگار، امن و امان اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں بہتری کے لیے مربوط اقدامات کر رہی ہے۔ صوبے کے دور دراز علاقوں کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنا حکومت کی پالیسی کا اہم حصہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اجتماعی مشاورت اور باہمی تعاون کے ذریعے بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس کی بنیاد پر ٹارگٹڈ کارروائیاں پوری کامیابی اور تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ حالیہ دنوں میں آج ایک کامیاب کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان سے وابستہ 12 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے اور بے گناہ شہریوں کا خون بہانے والوں سے کسی قسم کے مذاکرات نہیں ہوں گے۔ دہشت گردی اور تشدد کا راستہ اختیار کرنے والے ہر عنصر کو قانون کے مطابق اپنے انجام تک پہنچایا جائے گا۔ ریاست اپنی رٹ اور عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

12 (B)

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1563 QUETTA Tuesday September 01, 2026 / Rabi'al-Awwal 18 1448

CM Bugtivows practical steps to resolve public issues in Balochistan

Staff Report

QUETTA: Provincial Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti was met separately by Provincial Health Minister Bakht Muhammad Kakar, Member Provincial Assembly Engineer Zamrak Khan Achakzai, Mir Chakar Khan, Vice Chancellor of Rind University Sibi Dr. Mumtaz Ali Baloch, Ali Jan Bugti, tribal leaders Mir Shafqat Marri, Maqbool Marri, former Deputy Commissioner DeraBugtiAzhar Shahzad, Advocate Munir Kakar, Najeeb Kakar, and Malik Ghaffar Khan Nasir. The meetings discussed the overall situation of the province, public issues, development issues, administrative matters, higher education and various matters of mutual interest. On this occasion, Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti said that the provincial government is taking practical steps for the solution of public issues and sustainable development of the province. The government's top priority is to provide basic amenities to the people, complete development projects on time and make the governance system more effective. The Chief Minister said that the suggestions of public representatives, tribal elders, educationists and different sections of the society are given importance. All stakeholders are being taken together for the development and prosperity of Balochistan and no negligence will be tolerated in solving public problems. Mir Sarfaraz Bugti said that the government is taking coordinated steps to improve the education, health, employment, law and order and infrastructure sectors in Balochistan. Including remote areas of the province in the development stream is an important part of the government's policy. The Chief Minister said that through collective consultation and mutual cooperation, Balochistan can be put on the path of development, prosperity and stability.

CamScanner

بلوچستان کو پسماندگی کی طرف دھکیلنے میں اپنوں نے کردار ادا کیا، فیصل جمالی

پیپلز پارٹی صوبے سے احساسِ محرومی کے خاتمے، عوام کی خوشحالی اور بنیادی مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے، صوبائی وزیر

خوشحال عوام اور ترقی یافتہ بلوچستان ہمارا وژن جس کے حصول کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، رہنما پی پی پی

باہمی اتحاد، اتفاق اور اجتماعی جدوجہد سے ہی بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے، مشرق سے خصوصی گفتگو

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو پسماندگی کی طرف دھکیلنے میں اپنوں نے اہم کردار ادا کیا ہے، تاہم پیپلز پارٹی صوبے سے احساس محرومی کے خاتمے، عوام کی خوشحالی اور بنیادی مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے۔ خوشحال عوام اور ترقی یافتہ بلوچستان ہمارا وژن ہے۔ جس کے حصول .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ مشکلات، محرومیوں اور نامساعد حالات کا سامنا کیا ہے۔ اس کے باوجود صوبے کے عوام نے ملکی ترقی اور استحکام کیلئے قربانیاں دی ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ عوام کو ان کے بنیادی حقوق، روزگار، تعلیم، صحت اور دیگر ضروری سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کیلئے عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے۔ پارٹی کی قیادت نے ہمیشہ بلوچستان کے عوام کے حقوق کی بات کی ہے اور صوبے کی ترقی و خوشحالی کیلئے اپنا کردار ادا کیا ہے۔

عوام کو بجلی کی قیمتوں پر اضافی بوجھ سے بچانے کی کوشش کر رہے ہیں، وزرا

حکومت نے عوام کو ریلیف دینے اور توانائی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے، اویس لغاری

آر ایل این جی کی سپلائی کو درپیش مشکلات نے بجلی کی پیداوار اور طلب پوری کرنے کے لیے چیلنجز پیدا کیے، علی پرویز

اسلام آباد (ذیبہ احمد خان) وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد خان لغاری اور وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا ہے کہ حکومت عوام کو فوری ریلیف دینے کے ساتھ ساتھ مستقبل میں بجلی کی قیمتوں پر اضافی بوجھ سے بھی بچانے کی کوشش کر رہی ہے، حکومت نے عوام کو ریلیف دینے اور توانائی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے، علاقائی اور عالمی توانائی بحران کے باعث گیس .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

اور آر ایل این جی کی سپلائی کو درپیش مشکلات نے بجلی کی پیداوار اور طلب پوری کرنے کے لیے چیلنجز پیدا کیے ہیں تاہم حکومت عوام کو ریلیف دینے، بجلی کی فراہمی بہتر بنانے اور توانائی کی اضافی لاگت کا بوجھ صارفین پر کم سے کم منتقل کرنے کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے، مقامی گیس کی دستیابی بڑھانے، اضافی آر ایل این جی کے انتظام اور توانائی شعبے کے اداروں کے باہمی تعاون سے موجودہ صورتحال پر قابو پانے کی کوششیں جاری ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ گیس کی سپلائی میں کمی کے باعث رات کے اوقات میں بجلی کی طلب پوری کرنے میں مشکلات کا سامنا ہے تاہم حکومت صورتحال پر قابو پانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ تقریباً 5 ہزار میگاواٹ بجلی گیس سے چلنے والے پاور پلانٹس پیدا کرتے ہیں جو بالخصوص رات کے اوقات میں بجلی کی طلب پوری کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

نواب زہری سے عاصم کرد گیلو، غلام رسول عمرانی کی ملاقات

دونوں رہنماؤں نے عمرے کی سعادت حاصل کرنے پر نواب زہری کو مبارکباد دی

ملکی سیاسی صورتحال سمیت، علاقائی، انتظامی امور اور عوامی مسائل زیر غور آئے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان و چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری سے مسلم لیگ (ن) کے رہنما و صوبائی وزیر بورڈ آف ریونیو میر عاصم کرد گیلو اور صوبائی مشیر محنت و افرادی قوت سردار بابا غلام رسول عمرانی نے ملاقاتیں کیں۔ ملاقات کے موقع پر صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو نے نواب ثناء اللہ خان زہری کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا اور انہیں عمرہ کی سعادت حاصل کرنے پر دلی مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری، سردارزادہ میر .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

مظفر ساسولی اور ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین زہری بھی موجود تھے۔ ملاقات میں ملکی و صوبائی سیاسی صورتحال، مجموعی علاقائی صورتحال، انتظامی امور اور باہمی دلچسپی کے مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ صوبے کے اہم معاملات، علاقائی مسائل اور عوامی مشکلات بھی زیر غور آئے۔ اس موقع پر سیاسی روابط اور باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا اور اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کے حل اور صوبے کے وسیع تر مفاد کے لیے سیاسی روابط اور مشاورت کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ دوسری جانب نواب ثناء اللہ خان زہری سے صوبائی مشیر محنت و افرادی قوت سردار بابا غلام رسول عمرانی نے بھی ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری، ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین زہری اور دیگر پارٹی رہنما بھی موجود تھے۔ ملاقات میں مجموعی سیاسی و علاقائی صورتحال، انتظامی امور اور باہمی دلچسپی کے مختلف معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 01 SEP 2026 Page No. 12(A)

بلوچستان اسمبلی: صوبائی وزیر کی عدم موجودگی پر ارکان کا اظہار افسوس

آئندہ سوالات کے جوابات ایک ہفتہ میں ملنے چاہیں، اسپیکر کی رولنگ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران صوبائی وزیر کی عدم موجودگی پر ارکان کا اظہار افسوس، اسپیکر نے رولنگ دی کہ آئندہ سوالات کے جوابات ایک ہفتہ میں ملنے چاہیں، بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پیر

کو پیپلز پارٹی کے رکن اسمبلی رحمت صالح بلوچ نے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے وزیر محکمہ صحت کی توجہ مبذول کرائی کہ وفاقی آئینی کورٹ آف پاکستان نے لواحقین کے حق میں فیصلہ صادر فرمایا ہے کہ جو ملازمین دوران سروس وفات پاگئے ہیں ان کی جگہ ان کے لواحقین کو تعینات کیا جائے لیکن محکمہ صحت کے ذمہ داروں کی جانب سے ابھی تک ضلع پنجگور میں لواحقین کو مکمل درآمد نہیں ہوا جبکہ ضلع پنجگور کے تمام لواحقین نے درخواستیں اور ضروریات کے باوجود باقاعدہ ٹیسٹ وانٹرویو بھی دیئے لیکن تاحال ان کی کوئی شنوائی نہیں ہوئی ہے، انہوں نے استفسار کیا کہ محکمہ صحت نیز وفاقی آئینی کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کی روشنی میں لواحقین کو تعینات کرنے کی بابت اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں، اس کی تفصیل فراہم کی جائے۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ اس سلسلے میں مختلف مراحل میں کام جاری ہے مکمل ہوتے ہی تقرریوں کا سلسلہ جلد شروع کردیا جائے گا، صوبائی وزیر کی یقین دہانی پر اسپیکر نے توجہ دلاؤ نوٹس کو نمٹا دیا۔ اجلاس میں مولانا ہدایت الرحمن نے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے وزیر محکمہ آبپاشی کی توجہ مبذول کرائی کہ صوبے میں فعال ڈیموں اور نہروں کی کل تعداد کتنی ہے اور کتنے ڈیمز زیر تعمیر ہیں، نیز پانی کے ضیاع کو روکنے کی بابت محکمہ آبپاشی نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں اس کی تفصیل فراہم کی جائے۔ صوبائی وزیر میر صادق عمرانی نے بتایا کہ بلوچستان میں 886 ڈیمز مکمل اور 223 پر کام جاری ہے، صوبے میں نصیر آباد میں تین بڑے کینال اور دو چھوٹی نہریں موجود ہیں، بعد ازاں اسپیکر نے توجہ دلاؤ نوٹس کو نمٹا دیا۔ اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی کی عدم موجودگی پر ارکان کا اظہار افسوس، جمعیت علما اسلام کے رکن زابد ریکی نے کہا کہ اسمبلی میں پوچھے گئے سوالات کے جوابات دو دو سال تک نہیں ملتے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر یونس زہری نے کہا کہ جن وزرا کے محکمے کے سوالات کے جوابات ہوتے ہیں وہ نہیں آتے، اگر ہمیں جواب نہیں ملتے ہیں تو وقفہ سوالات ختم کردیا جائے، محکمہ پی اینڈ ڈی کے سوالات متعلقہ وزیر کی عدم موجودگی کے باعث موخر کرتے ہوئے اسپیکر نے رولنگ دی کہ آئندہ سوالات کے جوابات ایک ہفتہ میں ملنے چاہیں۔ اجلاس میں چیئرمین مجلس قائمہ برمحکمہ ترقی نسواں کی جانب سے صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے مجلس کی رپورٹ برائے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں سیف ہوم کی تعمیر پیش کی جو ایوان نے منظور کرلی۔ وزیر بہبود آبادی کی جانب سے صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے بلوچستان تولیدی صحت کی دیکھ بھال کے حقوق کے تحفظ اور فروغ کا مسودہ قانون مصدرہ 2026، (مسودہ قانون نمبر 09) مصدرہ 2026 پیش کیا جسے ایوان نے منظور کرلیا۔ برمحکمہ داخلہ کی جانب سے صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے کوڈ آف کریمنل پروسیجر 1898 (بلوچستان ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2026 (مسودہ قانون نمبر 11) مصدرہ 2026 پیش کیا جسے اسپیکر نے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی رولنگ دی۔ اجلاس میں وزیر محکمہ آبپاشی محمد صادق عمرانی نے بلوچستان آبی وسائل کے انتظام و انصرام کا مسودہ قانون مصدرہ 2026 (مسودہ قانون نمبر 12) مصدرہ 2026 پیش کیا جسے اسپیکر نے متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی رولنگ دی۔ اجلاس میں وزیر محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کی جانب سے ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے بلوچستان ایمپلائمنٹ آف چلڈرن (ممانعت اور ضابطہ کاری) کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ 2026، (مسودہ قانون نمبر 13 مصدرہ 2026) ایوان میں پیش کیا جسے ایوان نے منظور کرلیا۔

MASHRIQ QUETTA

عوامی خدمت ہماری سیاست کا بنیادی مقصد ہے، سردار بابا غلام رسول عمرانی

حلقہ انتخاب کے لوگوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے، مشیر محنت و افرادی قوت

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) صوبائی مشیر محنت و افرادی قوت عمرانی قبیلے کے سربراہ بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول عمرانی سے ان کے آفس سول سیکریٹریٹ اور بابا ہاؤس کوئٹہ میں حلقہ انتخاب نصیر آباد سے تعلق رکھنے والے مختلف علاقوں کے افراد اور وفود نے بڑی تعداد میں ملاقات کی۔ وفود نے اپنے اپنے علاقوں کے درپیش مسائل، بنیادی سہولیات، .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

روزگار، ترقیاتی امور اور دیگر عوامی مشکلات سے صوبائی مشیر کو آگاہ کیا اس موقع پر مختلف وفود نے سردار بابا غلام رسول عمرانی کو اپنے مسائل سے متعلق تفصیلی آگاہی دیتے ہوئے کہا کہ عوام کو روزمرہ زندگی میں متعدد مشکلات کا سامنا ہے، جن کے حل کے لئے موثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ وفود نے امید ظاہر کی کہ صوبائی مشیر عوامی مسائل کے حل کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔ سردار بابا غلام رسول عمرانی نے وفود کی باتیں غور سے سنیں اور متعلقہ مسائل کے حل کے لئے موقع پر ہی متعلقہ حکام سے رابطہ کرتے ہوئے ضروری ہدایات جاری کرنے کی یقین دہانی کرائی انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت ان کی سیاست کا بنیادی مقصد ہے اور حلقہ انتخاب کے لوگوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑا جائے گا

خواتین کو با اختیار بنانے کیلئے موثر اقدامات ناگزیر ہیں، ربابہ بلیدی

وزیراعلیٰ کی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے محکمہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا

حکومتی پروگرامز کے ثمرات دور دراز علاقوں تک پہنچانے کی ہدایت جاری کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے نئے تعینات ہونے والے سیکرٹری شیر شاہ غلزئی نے ملاقات کی اور انہیں محکمہ کی کارکردگی، جاری منصوبوں، مختلف پروگرامز اور مجموعی محکمہ جاتی امور کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر سیکرٹری شیر شاہ غلزئی نے مشیر......... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ کو محکمہ کی جانب سے خواتین کی فلاح و بہبود، ترقی، تحفظ اور انہیں معاشی و سماجی طور پر بااختیار بنانے کے لیے جاری اقدامات سے آگاہ کیا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے محکمہ کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے خواتین کی ترقی اور انہیں معاشرے میں موثر اور باوقار مقام فراہم کرنے کے لیے جاری اقدامات کو مزید موثر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی فلاح و بہبود اور انہیں ترقی کے یکساں مواقع کی فراہمی حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ مشیر وزیراعلیٰ نے محکمہ کے امور میں شفافیت، موثر نگرانی اور بہتر سروس ڈیلیوری کو یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ خواتین سے متعلق حکومتی پروگرامز کے ثمرات صوبے کے دور دراز علاقوں تک پہنچائے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2

Dated 01 SEP 2026 Page No. 13

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2 | Dated: 01 SEP 2026 | Page No. 14

بلوچستان اسمبلی

تیزاب گردی قانون میں ترمیم، نیشنل ایکشن پلان پر موثر عملدرآمد کی قراردادیں منظور

تیزاب گردی سے متعلق جدید تقاضوں سے ہم آہنگ قانون وضع کیا جائے [illegible]

[illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے تیزاب گردی سے متعلق موجودہ قانون کا جائزہ لے کر اس میں ضروری ترمیم تجویز [illegible] تیزاب گردی سے متعلق [illegible] جدید تقاضوں سے ہم آہنگ نیا قانون وضع کرنے [illegible] واقعات کی روک تھام کو یقینی بنانے کے [illegible]

[illegible]

بلوچستان اسمبلی: قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کو دفاتر نہ ملنے پر علامتی واک آوٹ

[illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمینوں کو دفاتر الاٹ نہ کیے جانے پر ارکان نے ایوان سے واک آوٹ کیا [illegible]

[illegible]

سانحہ [illegible] تحقیقاتی کمیشن نے وٹس ایپ اور ای میل کی سہولت متعارف کرادی

گواہان، شہداء کے لواحقین، دیگر متاثرین ذاتی حیثیت میں پیش ہو کر معمول کے طریقہ کار کے ساتھ اس سہولت سے استفادہ کر سکیں گے

کوئٹہ (ف ن) [illegible] اسٹیشن، ضلع زیارت میں پیش آنے والے دہشت گرد حملے کی تحقیقات کے لیے قائم تحقیقاتی کمیشن نے گواہان، شہداء کے لواحقین، متعلقہ [illegible] دیگر متاثرین کی ذاتی حیثیت میں پیش ہو کر رجسٹریشن کے معمول کے طریقہ کار کے ساتھ ساتھ عوام کی مزید سہولت کے لیے واٹس ایپ اور ای میل کے ذریعے رجسٹریشن کی آسان سہولت بھی متعارف کرا دی ہے۔ [illegible] 3 ستمبر 2026 [illegible]

سپریم کورٹ کوئٹہ رجسٹری کے نئے ایڈمنسٹریشن بلاک کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا

[illegible]

کوئٹہ (ف ن) سپریم کورٹ آف پاکستان کوئٹہ برانچ رجسٹری کے نئے جدید اور اسٹیٹ آف دی آرٹ ایڈمنسٹریشن بلاک کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا۔ سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی، جسٹس جمال خان مندوخیل، [illegible]

عالمی سرمایہ کاروں کی بلوچستان میں دلچسپی، امن و امان کی صورتحال بہتر ہو رہی ہے، بلال کاکڑ

حکومتی سرمایہ کار دوست پالیسیوں سے سازگار ماحول پیدا ہو رہا ہے، وسائل کو جدید ٹیکنالوجی سے بروئے کار لا کر روزگار کے مواقع بڑھائے جا سکتے ہیں، وائس چیئرمین سرمایہ کاری بورڈ

کوئٹہ (ف ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال بتدریج بہتر ہو رہی ہے اور دنیا بھر کے سرمایہ کار صوبے کا رخ کر رہے ہیں۔ امریکہ سمیت دیگر ممالک کے سرمایہ کار بلوچستان میں معدنیات سمیت مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سرمایہ کار دوست پالیسیوں اور وژن کے باعث صوبے میں سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا ہو رہا ہے۔ حکومت بلوچستان سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کرنے اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ صوبے کے وسائل کو جدید ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری کے ذریعے بروئے کار لا کر نہ صرف روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں بلکہ بلوچستان کی معیشت کو بھی مضبوط بنیادوں پر استوار کیا جا سکتا ہے۔ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کو

بقیہ نمبر 26 صفحہ 5 پر

[illegible]

قلات پبلک لائبریری کو مثالی بنانے کیلئے مؤثر اقدامات کرینگے، ڈی سی

انجینئر عائشہ زہری کا اچانک دورہ، طلبہ و طالبات کو دستیاب سہولیات اور مسائل کا جائزہ لیا

قلات (نمائندہ انتخاب) ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری نے پبلک لائبریری کا اچانک دورہ کیا۔ انہوں نے طلبہ و طالبات کے لیے دستیاب سہولیات اور دیگر انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ [illegible] لائبریرین [illegible] نے ڈپٹی کمشنر کو لائبریری کا تفصیلی دورہ کرایا اور انہیں دستیاب سہولیات، طلبہ و طالبات کو درپیش مسائل اور دیگر اہم امور کے حوالے سے بریفنگ دی۔ انہوں نے

بقیہ نمبر 24 صفحہ 5 پر

[illegible]

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 01 SEP 2026 Page No. 16

الیکشن کمیشن کمپلیکس حب کی بلڈنگ خوبصورت ترین ہے، شاہ محمد جتوئی

الیکشن کمیشن کی بھرتیوں میں میرٹ پر 40 فیصد خواتین کو ملازمتوں میں ترجیح دی گئی' ممبر بلوچستان

بلوچستان سے تعلق رکھنے والے ممبر الیکشن کمیشن کی تعیناتی کے بعد گوادر' حب' مستونگ' جعفرآباد میں بلڈنگز پروجیکٹ منظور ہوئے' علی اصغر سیال

ترقیاتی منصوبوں کیلئے منظور شدہ فنڈز شفافیت کیساتھ خرچ ہونے چاہئیں' کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء' ودیگر کا کمپلیکس کے افتتاح کے موقع پر خطاب

لسبیلہ/حب (ع ن) ممبر الیکشن کمیشن بلوچستان شاہ محمد جتوئی اور الیکشن کمشنر بلوچستان علی اصغر سیال نے ضلع حب کا ایک روزہ دورہ کیا موقع کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء ڈی آئی جی لسبیلہ عبدالقیوم پتافی ڈی سی جمعہ داد مندوخیل اور ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر عبدالمقتدر ابڑو وکلاء برادری سمیت سول سوسائٹی حب موجود تھے ممبر الیکشن کمیشن بلوچستان شاہ محمد جتوئی نے فیتہ کاٹ کر ڈسٹرکٹ الیکشن ....

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کمپلیکس کا افتتاح کیا افتتاحی تقریب کے موقع پر محکمہ مواصلات تعمیرات حب بلڈنگ سیکشن ایکسین انجینئر ملک مسعود ریسانی اور ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر عبدالمقتدر ابڑو نے بریفنگ میں بتایا کہ منصوبے پر کام کا آغاز دسمبر 2023 میں شروع کیا گیا وفاقی حکومت کی جانب سے 2024 میں پاک پی ڈبلیو ڈی کا محکمہ ختم ہونے کے بعد منصوبہ نومبر 2024 میں محکمہ سی اینڈ ڈبلیو بلوچستان کو ہینڈاوور کیا گیا سرکاری حکام کی بریفنگ میں بتایا کہ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کے احکامات اور الیکشن کمیشن ممبر بلوچستان شاہ محمد جتوئی کی کوششوں سے الیکشن کمیشن کی شاندار بلڈنگ ترجیحی بنیادوں پر ماڈل پروجیکٹ طرز پر تعمیر کی گئی بریفنگ میں بتایا گیا کہ محکمہ سی اینڈ ڈبلیو نے جب پروجیکٹ سنبھالا اس وقت منصوبے کی آن گراؤنڈ فزیکل پروگریس چالیس فیصد تھی محکمہ مواصلات وتعمیرات کے انجینئرز نے کم بجٹ کے باوجود 18 مہینوں میں پروجیکٹ مکمل کروایا بریفنگ میں حکام نے بتایا کہ محکمہ مواصلات وتعمیرات کی زیرنگرانی 27 کروڑ روپے کی لاگت سے ڈسٹرکٹ الیکشن کمیشن کمپلیکس تعمیر کی گئی ہے۔

21 ماہ کے دوران بلوچستان میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا، سیکرٹری صحت

پڑوسی ممالک سے وائرس کی منتقلی کے خدشات کے پیش نظر کوئٹہ سمیت 5 اضلاع میں پانچ روزہ پولیو بوسٹر مہم شروع کردی گئی ہے' مجیب الرحمان

عوامی تعاون وبھرپور فوکس کے ذریعے ہم اس موذی مرض کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے میں کامیاب ہوسکتے ہیں' مہم کے افتتاح کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (ع ن) سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمان نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پولیو کے خلاف جاری بھرپور جدوجہد کے نتیجے میں گزشتہ 21 ماہ کے دوران پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا، تاہم پڑوسی ممالک اور دیگر علاقوں سے پولیو وائرس کی منتقلی کے خدشات کے پیش نظر کوئٹہ سمیت صوبے کے پانچ اضلاع میں پانچ روزہ پولیو بوسٹر مہم شروع کروائی گئی ہے۔ مہم کے دوران پانچ سے دس سال تک عمر کے ساڑھے تین لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ کوئٹہ سمیت صوبے کے پانچ اضلاع میں پولیو ویکسین بوسٹر مہم کا افتتاح کرتے ہوئے سیکرٹری صحت بلوچستان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں پولیو کے خلاف ہماری جنگ اور بھرپور جدوجہد کے باعث گزشتہ 21 ماہ سے کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا۔ انہوں ....

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ عوامی تعاون اور بھرپور فوکس کے ذریعے ہم اس موذی مرض کو جڑ سے اکھاڑنے میں کامیاب ہوں گے پولیو کے قطرے بچوں میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بڑھانے کے ساتھ ساتھ پولیو وائرس کے سرکولیشن کا سلسلہ توڑنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سیکرٹری صحت کے مطابق اگرچہ بلوچستان میں پولیو کے کیسز رپورٹ نہیں ہوئے، تاہم ہمسایہ ممالک یا دیگر علاقوں سے ماحول میں پولیو وائرس کے آنے کے خدشات بدستور موجود ہیں۔

سرکاری دفاتر میں جمعہ کا دن اب دوبارہ سے ورکنگ ڈے قرار

کوئٹہ (ع ن) محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن حکومت بلوچستان کے ایک سرکلر کے مطابق حکومت بلوچستان نے صوبے بھر کے تمام سرکاری دفاتر میں جمعہ کا دن اب دوبارہ سے ورکنگ ڈے قرار دے دیا گیا ہے۔

صوبائی مون سون کنٹی نجنسی پلان 2026 تیار

ممکنہ سیلابی صورتحال اور ہنگامی حالات سے فوری نمٹنے کا انتظام

متعلقہ محکموں اور اراکین کو واضح ذمہ داریاں سونپ دی گئی ہیں

کوئٹہ (ع ن) پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) بلوچستان نے ممکنہ سیلابی صورتحال، ہنگامی حالات اور مونسون کی بارشوں سے نمٹنے کے لیے "صوبائی مونسون کنٹی نجنسی پلان 2026" مکمل طور پر تیار کر لیا ہے۔ ریلیف کمشنر/ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق اس جامع منصوبے ....

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

کا بنیادی مقصد کسی بھی قسم کی ہنگامی صورتحال میں فوری اور مؤثر ردعمل کو یقینی بنانا ہے۔ اس پلان کے تحت تمام متعلقہ صوبائی محکموں اور اراکین کو الگ الگ اور واضح ذمہ داریاں سونپ دی گئی ہیں تاکہ سیلاب اور بارشوں کے دوران جانی و مالی نقصان سے بچا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 3

Dated: 01 SEP 2026 Page No. 17

پشتونخوامیپ کے زیر اہتمام قومی جرگہ جاری، دوسرے روز ہزاروں عمائدین شریک

مخدوش صورتحال میں غیر ذمہ دارانہ بیانات جلتی پر تیل کا کام کر رہے ہیں، مولانا عبدالواسع

مستونگ کے عوام کو ہراساں کرنا ناقابل قبول ہے، بی این پی

INTEKHAB QUETTA

صوبے میں امن وامان کی صورتحال تشویشناک ہے، ہدایت الرحمٰن

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 01 SEP 2026 Page No. 18

چاغی اور واشک میں ٹارگٹڈ آپریشن، فتنہ ہندوستان کے 15 دہشتگرد ہلاک، 3 زخمی

سیکورٹی فورسز کو وزیراعلیٰ کا خراج تحسین

لوکچاہ میں 11 اور واشک میں 4 دہشتگرد مارے، بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود برآمد کرلیا، فورسز کے دو اہلکار بھی زخمی ہوئے، فوری ہسپتال منتقل

فورسز نے جدید ٹیکنالوجی سے دہشت گرد عناصر کو کاری ضرب لگائی، بیگناہوں کی جانوں سے کھیلنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں، شاہد رند/بابر یوسفزئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکورٹی فورسز نے چاغی کے علاقے لوکچاہ اور واشک میں ٹارگٹڈ آپریشنز کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے 15 دہشت گردوں کو ہلاک جبکہ تین کو زخمی حالت میں گرفتار کرکے بھاری مقدار میں اسلحہ، ایمونیشن، گولہ بارود برآمد کرلیا جبکہ دو اہلکار زخمی ہوگئے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے آواران میں آپریشن رزالمنتہ 3 کے تحت سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق چاغی کے علاقے لوکچاہ میں سیکورٹی فورسز کا قافلہ ایک پراجیکٹ کی گاڑیوں کو لے کر آرہا تھا کہ مسلح افراد نے حملہ کردیا۔ سیکورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کی فائرنگ کا تبادلہ کئی گھنٹے جاری رہا۔ فائرنگ کے تبادلے میں 11 حملہ آور مارے گئے جبکہ تین کو زخمی حالت میں گرفتار کرکے بھاری تعداد میں اسلحہ و گولہ بارود قبضے میں لے لیا گیا۔ آپریشن میں دو سیکورٹی اہلکار زخمی ہوئے جنہیں فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا گیا۔ دریں اثناء سیکورٹی فورسز کی جانب سے فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف واشک کے مقام پر آپریشن کے دوران چار دہشت گردوں کو ہلاک کرکے ان کی گاڑی کو تباہ کردیا اور ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، ایمونیشن، گولہ بارود برآمد کرلیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے آواران میں کامیاب آپریشن میں فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ ایک بیان میں شاہد رند نے کہا کہ خوارج کے قبضے سے بڑی مقدار میں عسکری سامان اور آلات کی برآمدگی اس کارروائی کی اہم کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و استحکام کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلیجنس کی بنیاد پر ٹارگٹڈ کارروائیاں پوری کامیابی اور تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ واشک اور لوکچاہ میں آج ایک کامیاب کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان سے وابستہ 12 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا۔ ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے اور بے گناہ شہریوں کا خون بہانے والوں سے کسی قسم کے مذاکرات نہیں ہوں گے۔ دہشت گردی اور تشدد کا راستہ اختیار کرنے والے عناصر کو قانون کے مطابق اپنے انجام تک پہنچایا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ، فائرنگ سے نوجوان زخمی

کوئٹہ (انتخاب نیوز) سابق انٹرنیشنل باکسر عبداللہ رند کے بیٹے محبوب علی پر مسلح افراد نے قاتلانہ حملہ کرتے ہوئے فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوگئے۔ حملہ آور فائرنگ کے بعد موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ زخمی محبوب علی کو فوری طور پر ٹراما سینٹر منتقل کردیا گیا، جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ واقعے کے بعد اہل خانہ اور شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ حملے میں ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 01 SEP 2020

Page No. 19

بلوچستان، جیلوں میں آگ بجھانے کے انتظامات نامکمل

صوبے کی جیلوں کے عملے کو آگ بجھانے کی تربیت نہیں دی گئی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کی جیلوں میں آگ بجھانے کے انتظامات نہ ہونے کے برابر ہیں، صوبے کی سب سے بڑی سنٹرل جیل مچھ میں 711 قیدی اور ان پر کس ہیں ... بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

آگ بجھانے کیلئے صرف 10 فائر ایکسٹنگوئشر دستیاب ہیں محکمہ جیل نے چھ سال پہلے کچھ فائر ایکسٹنگوئشر اور فائر بال خرید کر جیلوں میں بھجوائے تھے لیکن برسوں سے جیلوں کے عملے کو آگ بجھانے کی تربیت نہیں دی گئی۔ بلوچستان کی بارہ جیلوں میں تقریباً تین ہزار سے زائد قیدی قید ہیں ان میں صوبے کی سب سے بڑی سنٹرل جیل مچھ میں سزائے موت کے منتظر 72 قیدیوں سمیت 711 قیدیوں کو رکھنے کیلئے ان پر کس ہیں اور آگ بجھانے کیلئے صرف 10 فائر ایکسٹنگوئشر دستیاب ہیں۔ مچھ میں جیل کے پاس آگ بجھانے کیلئے فائر بریگیڈ بھی موجود نہیں ہے۔ اسی طرح گیارہ سو قیدیوں والی ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ میں چھ فائر ایکسٹنگوئشر دستیاب ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

چمن پاسپورٹ آفس میں بدانتظامی کے الزامات، سائلین کو شدید مشکلات

قانونی دستاویزات مکمل ہونے کے باوجود غیر ضروری اعتراضات، معاملے کی شفاف انکوائری کا مطالبہ

چمن (نامہ نگار) چمن پاسپورٹ آفس میں مبینہ بدانتظامی کے باعث سائلین کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ پاسپورٹ کے حصول کے لیے تمام قانونی دستاویزات، فارم 74، زمین کا فرد، بجلی، رجسٹریشن سرٹیفکیٹ اور دیگر مطلوبہ ریکارڈ جمع کروانے کے باوجود بھی انہیں غیر ضروری اور بلاجواز شرائط کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق پاسپورٹ بنوانے آنے والے سائلین کو مختلف بہانوں سے پریشان کیا جاتا ہے اور بالآخر انہیں اضافی رقم ادا کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے، جس سے خصوصاً غریب اور دور دراز علاقوں سے آنے والے افراد کو ذہنی اذیت اور مالی نقصان کا سامنا رہتا ہے۔ متاثرہ شہریوں کا کہنا ہے کہ تمام قانونی دستاویزات مکمل ہونے کے باوجود "تصدیق" اور "ویریفیکیشن" کے نام پر ان کی فائلیں ہفتوں تک زیر التوا رکھی جاتی ہیں، جبکہ فارم 74، زمین کے فرد اور ایف آر جیسے دستاویزات پر بھی بے جا اعتراضات عائد کیے جاتے ہیں۔ ان کا مزید الزام ہے کہ جلد پاسپورٹ کے حصول کے لیے "اسپیشل فیس" دینے کا اشارہ بھی کیا جاتا ہے۔ سائلین اور سول سوسائٹی نے وفاقی وزارت داخلہ، ڈائریکٹر جنرل امیگریشن اینڈ پاسپورٹ، وفاقی محتسب اور ڈپٹی کمشنر چمن سے فوری نوٹس لینے، چمن پاسپورٹ آفس میں شفاف انکوائری کرانے، تمام قانونی تقاضے پورے کرنے والے شہریوں کو بلا تاخیر پاسپورٹ جاری کرنے، غیر ضروری شرائط اور مبینہ رشوت ستانی میں ملوث اہلکاروں کے خلاف کارروائی کرنے اور سائلین کی سہولت کے لیے ہیلپ ڈیسک اور شکایت سیل قائم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ چمن ایک سرحدی ضلع ہے جہاں کے عوام کو روزگار، علاج اور سفری ضروریات کے لیے پاسپورٹ کی اشد ضرورت رہتی ہے، اس لیے اس اہم سرکاری ادارے میں کسی بھی قسم کی بدانتظامی اور بے ضابطگی قابل قبول نہیں۔ تاہم دوسری جانب پاسپورٹ آفس کے ذرائع کا کہنا ہے کہ تمام پاسپورٹ کے اجراء کا طریقہ کار نسبتاً پیچیدہ ہوتا ہے، اس لیے دستاویزات کی جانچ پڑتال میں وقت لگنا ایک معمول کا عمل ہے۔

بلوچستان کے مختلف اضلاع میں اسٹامپ پیپر کا شدید بحران

عدم دستیابی کے باعث بلیک مارکیٹ سرگرم، شہری مہنگے داموں خریدنے پر مجبور، متعلقہ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

اسلام آباد (نامہ نگار) کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف اضلاع میں ان دنوں اسٹامپ پیپرز کے شدید بحران نے شہریوں کو مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ ٹریژری آفس اور محکمہ مال کی جانب سے اسٹامپ پیپرز کی عدم دستیابی اور مبینہ بے ضابطگیوں کے باعث یہ اہم قانونی دستاویز بلیک مارکیٹ میں سرکاری نرخ سے کہیں زیادہ قیمت پر فروخت کی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق سرکاری سطح پر لائسنس یافتہ وینڈرز کو اسٹامپ پیپرز کی فراہمی یا تو معطل کر دی گئی ہے یا انتہائی محدود کر دی گئی ہے، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بعض عناصر نے مصنوعی قلت پیدا کر کے اسٹامپ پیپرز مہنگے داموں فروخت کرنا شروع کر دیے ہیں۔ شہریوں اور دکانداروں کا کہنا ہے کہ اسٹامپ پیپر ایک اہم قانونی دستاویز ہے، جس کا استعمال خرید و فروخت، شراکت داری، کاروباری معاہدوں، ادائیگی سے متعلق دستاویزات، حلف ناموں اور دیگر قانونی معاملات میں روزانہ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ان دستاویزات پر کیے گئے معاہدے عدالتوں میں قانونی حیثیت رکھتے ہیں، جبکہ سرکاری اور غیر سرکاری اداروں میں بھی مختلف قانونی امور کے لیے اسٹامپ پیپرز ناگزیر ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سرکاری نرخ پر اسٹامپ پیپرز کی عدم دستیابی کے باعث شہری مہنگے داموں خریدنے پر مجبور ہیں، جبکہ بعض لائسنس یافتہ اور غیر لائسنس یافتہ دکاندار مبینہ طور پر بلیک مارکیٹ میں بھی ان کی فروخت جاری رکھے ہوئے ہیں، جس سے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ ضلع بھر کے سیاسی، سماجی اور عوامی حلقوں نے چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ سے صورتحال کا فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسٹامپ پیپرز کی سرکاری نرخوں پر بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے، بلیک مارکیٹنگ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے اور ذمہ دار محکموں کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا جائے تاکہ شہریوں کو مزید مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

خضدار، ٹریفک کا نظام بے قابو، رکشوں اور ٹریکٹر ڈرائیورز کی من مانیاں

غلط اور تیز رفتاری سے شہریوں کی گاڑیوں کو نقصان، حادثات میں زخمی ہونا معمول بن گیا

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار شہر میں ٹریفک کا نظام مکمل طور پر بے قابو ہو گیا ہے۔ اکثر رکشہ اور ٹریکٹر ڈرائیورز کی غیر ذمہ دارانہ اور غلط ڈرائیونگ کے باعث روزانہ کئی ... بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 4

Dated: 01 SEP 2026 Page No. 20

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے ترقیاتی منصوبے سست روی کا شکار

شہر مٹی اور افراتفری میں ڈوب گیا گرد و غبار اور مٹی سے سانس کی بیماریاں بڑھنے لگیں

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ترقیاتی منصوبوں کی سست رفتاری نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ شہر کے بیشتر علاقوں میں کھدائی، ادھورے منصوبے اور ناقص انتظامی کارکردگی کے باعث عوام شدید مشکلات سے دوچار ہیں شہر کی اہم شاہراہیں، گلیاں اور بازار مٹی، گرد و غبار اور کھلے گڑھوں سے اٹے پڑے ہیں جگہ جگہ کھڑی تعمیراتی مشینری اور ادھورے کاموں نے ٹریفک نظام کو مفلوج کر دیا ہے' اسکولوں اور اسپتالوں کے قریب بھی تعمیراتی ملبہ اور مٹی کے ڈھیر شہریوں کے لیے وبال جان بن چکے ہیں عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ حکومتی ادارے اور متعلقہ محکمے مکمل طور پر غفلت کا مظاہرہ کر رہے ہیں' ترقیاتی منصوبے عوامی سہولت کے بجائے اذیت کا سبب بن گئے ہیں' شہریوں نے سوال اٹھایا کہ اگر صوبائی دارالحکومت کی یہ حالت ہے تو دور دراز اضلاع کا کیا حال ہوگا؟ شہریوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی و دیگر فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت نے جلد موثر اقدامات نہ کیے تو کوئٹہ ایک ترقی یافتہ شہر کے بجائے "کھنڈر" کا منظر پیش کرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

5 Daily: MEEZAN QUETTA 01 SEP 2026

Bullet No. No. 21

بلوچستان کو معاشی طور پر مستحکم بنانا اولین ترجیح!

وزیر خزانہ بلوچستان میر شعیب نوشیروانی نے صحافیوں کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ بلوچستان کو معاشی طور پر مستحکم بنانا اور عوام کو ریلیف فراہم کرنا اولین ترجیح ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ عوامی مسائل کم ہوں اور صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو۔ اس ضمن میں حکومت تنہا کچھ نہیں کر سکتی۔ اس لیے عوام کو بھی چاہیے کہ وہ اپنے وسائل کے بہتر استعمال اور کرپشن کے خاتمے کے لیے حکومت کا ساتھ دیں۔ بلوچستان کے عوام محنتی ہیں۔ اگر ہم سب مل کر آگے بڑھیں تو معاشی مشکلات پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے ٹیکس وصولی کے نظام کو شفاف بنایا جا رہا ہے جبکہ غیر ضروری اخراجات کم کرنے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہ کہ صوبے کے محدود وسائل کو بروئے کار لا کر زیادہ سے زیادہ عوامی سہولت فراہم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وزیر خزانہ بلوچستان میر شعیب، نوشیروانی نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا اور جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی ترجیح ہے۔ نوجوان بلوچستان کا قیمتی سرمایہ ہیں ان کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرامز بھی شروع کیے جا رہے ہیں۔ تعلیم کے بغیر کوئی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا۔ اسکولوں کالجوں اور یونیورسٹیوں کے لیے خصوصی فنڈز رکھے گئے ہیں۔ صحت کے شعبے میں بھی ہسپتالوں کو بہتر بنانا اور بنیادی ہیلتھ یونٹس کو فعال کر کے دیہی علاقوں کے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے گا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیر خزانہ بلوچستان میر شعیب نوشیروانی نے اپنے مذکورہ بیان میں صوبے کو معاشی طور پر مستحکم بنانے کو اولین ترجیح دینے اس سلسلے میں ٹیکس وصولی نظام کو شفاف بنانے اور غیر ضروری اخراجات کم کرنے پر خصوصی توجہ دینے کی جو بات کی ہے تو اس سلسلے میں یہاں اس کی وضاحت کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے تو یہ اچھی باتیں کی ہیں لیکن اس معاملے میں سب سے بڑا اور اہم جو کام ہے وہ غیر ضروری اخراجات ہیں اس سلسلے میں بیوروکریٹس، وزراء، اراکین پارلیمان سمیت حکام اہم کردار ادا کر سکتے ہیں جو کہ ایک معاشی بوجھ ہیں۔ سب سے پہلے ان پر قابو پانا چاہیے۔ جہاں تک اس سلسلے میں عوام کے ساتھ دینے کی بات ہے تو یہاں صورتحال واضح ہے کہ عوام پہلے سے بدترین مہنگائی کا شکار ہونے کے ساتھ ٹیکس بھی دے رہی ہے۔ اس سے زیادہ شاید وہ مزید تعاون کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔ حکومت کو اس ضمن میں ان کو ریلیف دینا چاہیے۔ جہاں تک ٹیکس وصولی کے نظام کو شفاف بنانے کا تعلق ہے تو حکومت کو اس سلسلے میں بڑے تاجروں، صنعت کاروں، بزنس مینوں اور دیگر صاحب حیثیت لوگوں کو ٹیکس دہندہ کے دائرہ میں لانا چاہیے۔ اس سے صوبے کی معیشت مستحکم ہو سکتی ہے۔

صوبے کے نوجوانوں کو اس وقت روزگار کی بہت ہی زیادہ ضرورت ہے وہ تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود بے روزگار ہیں ان کو خالی آسامیوں پر فوری طور پر تعینات کیا جانا چاہیے۔ اس کے ساتھ ساتھ تعلیم اور صحت کے شعبوں میں بھی اصلاحات لانے کے عمل کو عملی جامہ پہنانا چاہیے جو کہ اس وقت انتہائی ناگزیر ہے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5 Dated: Page No. 22

Balochistan's turmoil

The recent unequivocal warning issued by Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti to owners of vineyards and private properties in the Mastung district touches upon one of the most agonizing dilemmas of modern counter-terrorism, how a state can effectively neutralize asymmetric threats without alienating the civilian populace. Speaking to the media in Quetta, the chief minister made it categorically clear that private landowners will be treated as direct facilitators if their properties are exploited by subversive elements to launch attacks against security forces or provincial leadership. While acknowledging that terrorists frequently manipulate ordinary citizens and use local topography as human shields, the provincial government has drawn a hard line, asserting that landowners can no longer hide behind claims of ignorance.

Mastung has long remained a sensitive terrain, structurally vulnerable due to its sprawling orchards and isolated pockets that hostile networks exploit to stage ambushes and logistical movements. CM Bugti's stance underscores a harsh operational reality that security apparatuses face daily: the preservation of military and police lives requires dismantling the supportive infrastructure of terror, which includes safe spaces and logistic concealment. This hardline security doctrine into ground realities has predictably triggered profound anxiety and distress among the civilian population of Balochistan, particularly within Mastung. Reports indicating potential displacement or the drastic proposition of clearing productive vineyards have sent shockwaves through communities whose entire economic survival depends on agriculture. Vineyards and orchards are not merely real estate holdings in this rugged landscape; they represent generations of toil, the backbone of local livelihoods, and a fragile rural economy already gasping for stability.

Balochistan today is locked in an intense, intelligence-led battle where the line between coercion and cooperation is razor-thin. For any counter-terrorism strategy to succeed permanently, it must secure the active ownership of the local populace rather than isolating them through blanket threats of punitive displacement. While the state is entirely justified in demanding vigilance and accountability from landowners, it must pair enforcement with robust protective mechanisms. Dialogue with tribal elders, targeted intelligence operations that spare innocent cultivators, and economic safeguards for cooperative communities are vital. Ultimately, defeating terror requires isolating anti-state elements from the masses, ensuring that the defense of the realm reinforces, rather than disrupts, the dignity and security of the ordinary citizens of Balochistan.

CamScanner

چمن میں دو ہفتہ صفائی و شجرکاری مہم تیزی سے جاری

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی ہدایات پر ضلع چمن میں شہر کو صاف ستھرا، سرسبز اور خوبصورت بنانے کے لیے دو ہفتہ خصوصی صفائی و شجرکاری مہم جاری ہے۔ خصوصی صفائی مہم کے دوران چمن شہر کے مختلف علاقوں، شاہراہوں، بازاروں اور اہم مقامات سے کچرے اور غلاظت کے ڈھیروں کو ہٹایا جا رہا ہے۔ جبکہ شہر کی تزئین و آرائش اور ماحول کو بہتر بنانے کے لیے شجرکاری پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ اس سلسلے میں چمن بائی پاس کے اطراف موجود غلاظت اور کچرے کے بڑے ڈھیروں کو صاف کر کے علاقے کو قابل دید بنانے کے لیے وہاں پودے بھی لگائے گئے۔ صفائی اور شجرکاری کے ان اقدامات سے نہ صرف ماحولیاتی آلودگی میں کمی آئے گی بلکہ شہر کی خوبصورتی میں بھی نمایاں اضافہ ہوگا۔ ضلعی انتظامیہ کی نگرانی میں صفائی کا عمل تیزی سے جاری ہے اور مختلف ٹیمیں شہر کے مختلف حصوں میں صفائی کے کاموں میں مصروف ہیں۔

تحریر۔ گل میر خان کاکڑ

اس مہم کا مقصد چمن شہر کو کچرے سے پاک کرنے کے ساتھ ساتھ شہریوں کو صاف، صحت مند اور خوبصورت ماحول فراہم کرنا ہے۔ چمن کے شہریوں نے خصوصی صفائی و شجرکاری مہم کا خیر مقدم کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کا شکریہ ادا کیا۔ شہریوں نے ضلعی انتظامیہ، ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی، اسسٹنٹ کمشنر امتیاز علی بلوچ، تحصیلدار احمد خان، میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین حبیب اللہ اچکزئی اور لوکل گورنمنٹ کے افسران و اہلکاروں کی کاوشوں کو بھی سراہا۔ شہریوں کا کہنا تھا کہ صفائی کے ساتھ شجرکاری کا یہ اقدام چمن شہر کو مزید سرسبز، صاف اور خوبصورت بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار بھی کیا کہ شہری صفائی کے عمل میں انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں گے اور اپنے شہر کو صاف رکھنے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ ضلعی انتظامیہ نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ صفائی مہم کو کامیاب بنانے کے لیے کچرا مقررہ مقامات پر پھینکیں، عوامی مقامات کو صاف رکھیں اور لگائے گئے پودوں کی حفاظت میں اپنا کردار ادا کریں، کیونکہ صاف، سرسبز اور خوبصورت چمن کے لیے انتظامیہ کے ساتھ ساتھ شہریوں کا تعاون بھی انتہائی ضروری ہے۔

☆☆☆

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No 5 Dated: 01 SEP 2026 Page No. 24

روزگار کی فراہمی کے لئے بلوچستان حکومت کے عملی اقدامات

تحریر: اختر منگی

بے روزگاری ایک سنگین معاشرتی اور معاشی مسئلہ ہے جس کے کئی نقصانات ہیں۔ روزگار نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کو مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور ان کے گھریلو اخراجات پورے کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ بے روزگاری غربت، مہنگائی، ذہنی دباؤ اور احساس محرومی میں اضافہ کرتی ہے۔ نوجوان اپنی صلاحیتوں کو مثبت انداز میں استعمال نہ کر سکنے کے باعث مایوسی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں جرائم، منشیات اور دیگر سماجی برائیوں میں بھی اضافہ ہو سکتا ہے۔ بے روزگاری ملکی معیشت کو بھی نقصان پہنچاتی ہے کیونکہ انسانی وسائل مؤثر طور پر استعمال نہیں ہوتے۔ اس مسئلے کے حل کے لیے حکومت کو روزگار کے نئے مواقع، فنی تعلیم اور کاروباری سہولیات فراہم کرنے کے لیے موجودہ بلوچستان حکومت وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی قیادت میں عملی طور پر اقدامات کر رہی ہے موجودہ حکومت بلوچستان وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی قیادت میں نوجوانوں کو قابلیت، میرٹ اور اہلیت کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، جو ایک خوش آئند اور مثبت پیش رفت ہے۔ آج میں اپنی اس تحریر میں حکومت بلوچستان کے احکامات پر ڈویژنل سطح پر بیروزگاری کے خاتمے اور روزگار کی فراہمی کے حوالے سے جو اقدامات کیے گئے ہیں ان پر روشنی ڈالوں گا تعلیم، صحت، ریونیو سمیت دیگر اہم محکموں میں بھرتیوں کے عمل کو نچلی سطح تک منتقل کرنے اور اختیارات کی فراہمی سے نوجوانوں کے لیے سرکاری ملازمتوں کے دروازے کھل رہے ہیں۔ میرٹ پر بھرتیوں سے نہ صرف باصلاحیت نوجوانوں کی حوصلہ افزائی ہوگی بلکہ ان میں اعتماد اور مستقبل کے حوالے سے امید بھی پیدا ہوگی۔ طویل عرصے سے بلوچستان کے نوجوان روزگار کے محدود مواقع اور احساس محرومی جیسے مسائل کا سامنا کرتے آئے ہیں، تاہم موجودہ حکومت کی جانب سے عملی اقدامات اس احساس محرومی کے خاتمے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ مقامی سطح پر بھرتیوں کے اختیارات سے دور دراز علاقوں کے نوجوان بھی اپنی قابلیت ثابت کر کے قومی و صوبائی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمر دشتی کے وژن اور ہدایات کے مطابق صوبے میں میرٹ، شفافیت اور نوجوانوں کو روزگار کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی وژن کو عملی جامہ پہناتے ہوئے حالیہ عرصے کے دوران کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے حکام کی ہدایات پر مؤثر انداز میں عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لیے محکمہ ریونیو میں بھرتیوں کے عمل کو شفاف بنانے پر خصوصی توجہ دی ہے۔ تقریباً ایک دہائی کے طویل عرصے کے بعد محکمہ ریونیو میں مختلف آسامیوں پر بھرتیوں کا عمل شروع ہونا نوجوانوں کے لیے ایک بڑی خوشخبری اور امید کی کرن قرار دیا۔ اکاؤنٹنٹ، اسسٹنٹ، کمپیوٹر آپریٹر، ڈیٹا انٹری آپریٹر، جونیئر کلرک اور درجہ چہارم سمیت مختلف کیڈرز کی مجموعی طور پر 66 نشستوں کے لیے امیدواروں کے ٹیسٹ اور انٹرویوز کا انعقاد کیا گیا، جس میں میرٹ اور شفافیت کو بنیادی اصول بنایا گیا اس عمل کی خاص بات یہ ہے کہ امیدواروں کو اپنی قابلیت اور اہلیت ثابت کرنے کے لیے مساوی مواقع فراہم کیے گئے، جبکہ بھرتی کے مراحل میں کسی بھی قسم کی سفارش یا غیر ضروری مداخلت کی حوصلہ شکنی کی گئی۔ کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی کی نگرانی میں ہونے والے اس عمل سے نہ صرف محکمہ ریونیو میں طویل عرصے سے خالی آسامیوں کو پر کرنے میں مدد مل رہی ہے بلکہ سرکاری امور کی انجام دہی میں بھی بہتری اور تیزی آئی ہے روزگار کے مواقع کی فراہمی بالخصوص تعلیم یافتہ اور ہنرمند نوجوانوں کے لیے انتہائی اہمیت رکھتی ہے، کیونکہ باصلاحیت نوجوانوں کو میرٹ پر آگے بڑھنے کے مواقع ملنے سے ان میں ریاستی اداروں پر اعتماد مزید مضبوط ہوتا ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے میں نوجوانوں کو سرکاری اداروں میں شفاف طریقے سے روزگار فراہم کرنا احساس محرومی کے خاتمے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ موجودہ حکومت کی پالیسی اور اعلیٰ حکام کے وژن کے مطابق اختیارات کو نچلی سطح تک منتقل کرنے اور مقامی سطح پر میرٹ کی بنیاد پر بھرتیوں کا عمل نہ صرف انتظامی نظام کو مضبوط بناتا ہے بلکہ عام شہریوں کو بھی ریاستی نظام کے قریب لاتا ہے۔ نصیرآباد ڈویژن میں محکمہ ریونیو کی 66 نشستوں پر ٹیسٹ اور انٹرویوز کا شفاف انعقاد کے بعد آج 66 نوجوان روشن مستقبل کے ساتھ اپنے باعزت روزگار کے ساتھ ساتھ عوام کی خدمت میں مصروف عمل ہیں اس موقع پر یہ بھی بتانا پسند کروں گا کہ موجودہ حکومت کی مثبت پالیسیوں کے باعث عارضی بنیاد پر پٹواریوں کی تعیناتی کی گئی جس میں میرٹ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا گیا کمیٹی کے چیئرمین کمشنر صلاح الدین نورزئی نے ڈویژن بھر میں 69 پٹواری کی آسامیوں کیلئے قانونی کارروائی مکمل کی 95 امیدواروں نے حصہ لیا جس میں سے 67 پٹواریوں کا چناؤ کیا گیا 67 پٹواری عارضی بنیادوں پر تعیناتی میں 30 سال سے میرٹ کے منتظر امیدواروں جن میں عبدالجبار اور محمد صدیق شامل ہیں، کو پٹواری کے آرڈرز جاری کیے گئے۔ یہ تمام اقدامات اعلیٰ حکام کی ہدایت پر شفافیت اور میرٹ کو یقینی بناتے ہوئے مکمل کیے گئے اس طرح ڈویژن بھر میں تعیناتی کے عمل کو یقینی بنایا گیا میں اپنی اس تحریر میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمر دشتی کے ان احکامات اور وژن کو بھی عیاں کرنا مناسب سمجھوں گا جن کی روشنی میں کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی نے محکمہ ریونیو کے ملازمین کے دیرینہ مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات اٹھائے۔ محکمہ ریونیو نصیرآباد ڈویژن میں ایک طویل عرصے سے عملہ مال کی ترقیوں کا عمل تعطل کا شکار تھا، جس کے باعث کئی ملازمین اپنی طویل خدمات کے باوجود ترقی کے منتظر تھے اور ان میں خاموش مایوسی جنم لے رہی تھی۔ کمشنر صلاح الدین نورزئی نے ملازمین کی اس خاموش بے چینی اور مایوسی کو محسوس کرتے ہوئے معاملے کی اہمیت کو سمجھا اور فوری طور پر متعلقہ حکام کو متحرک کر کے ترقیوں کے عمل کو آگے بڑھایا۔ ان کی خصوصی کاوشوں اور اعلیٰ حکام کی ہدایات پر عملدرآمد کے نتیجے میں مختلف کیڈرز سے تعلق رکھنے والے 55 ملازمین کی ترقی کا عمل مکمل کیا گیا، جو یقیناً ان ملازمین کے لیے ایک بڑی خوشی اور حوصلہ افزائی کا باعث ہے۔ کئی برسوں سے اپنی ذمہ داریاں نبھانے والے سرکاری ملازمین کے لیے ترقی صرف عہدے میں اضافہ نہیں بلکہ ان کی محنت، تجربے اور خدمات کا اعتراف بھی ہوتی ہے۔ اسی طرح لواحقین کوٹے کے حوالے سے بھی عرصے سے منتظر خاندانوں کی امیدیں وابستہ تھیں اور ان کی نظریں حکومتی فیصلے اور انتظامی اقدامات پر لگی ہوئی تھیں۔ کمشنر صلاح الدین نورزئی نے اس معاملے کو بھی نظرانداز نہیں کیا بلکہ دستیاب قانونی اور انتظامی طریقہ کار کے مطابق اس مسئلے کو آگے بڑھانے کے لیے اقدامات کیے، جس سے طویل عرصے سے منتظر لواحقین میں بھی امید پیدا ہوئی نصیرآباد ڈویژن میں محکمہ ریونیو کے ملازمین کی ترقیوں اور لواحقین کوٹے سے متعلق اقدامات اس بات کی مثال ہیں کہ ایک حساس اور اہم محکمے میں طویل عرصے سے زیر التوا معاملات کو سنجیدگی، توجہ اور مؤثر انتظامی حکمت عملی کے ذریعے حل کیا جا سکتا ہے۔ کمشنر صلاح الدین نورزئی کی جانب سے ملازمین کے مسائل کو سمجھنا اور ان کے حل کے لیے بروقت اقدامات کرنا انتظامی ذمہ داری کے ساتھ ساتھ انسانی ہمدردی کا بھی مظہر ہے۔ ایسے اقدامات سے ملازمین میں ادارے کے لیے وابستگی، کام کرنے کا جذبہ اور اعتماد مزید مضبوط ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں نصیرآباد ڈویژن میں صحت کے شعبے کو درپیش مسائل کے تدارک اور عوام کو بنیادی و معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، کیونکہ کسی بھی معاشرے میں صحت کا مضبوط نظام عوامی فلاح و بہبود کی بنیادی ضمانت سمجھا جاتا ہے۔ بالخصوص دیہی علاقوں میں ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر طبی عملے کی کمی کے باعث دور دراز علاقوں سے آنے والے مریضوں کو علاج معالجے کے حصول میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا، تاہم وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی مثبت پالیسیوں اور عوام دوست اقدامات کی بدولت ان مسائل کے خاتمے کی جانب مؤثر پیش رفت جاری ہے۔ اسی سلسلے میں نصیرآباد ڈویژن میں ریکروٹمنٹ کمیٹی کے چیئرمین کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی کی سربراہی میں میرٹ اور شفافیت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے چار مختلف فیلڈز میں میڈیکل آفیسرز، لیڈی میڈیکل آفیسرز، ڈینٹل سرجنز اور نرسنگ اسٹاف سمیت مجموعی طور پر 296 امیدواروں کا شفاف انداز میں انتخاب کیا گیا، جبکہ فارماسسٹ کی 7 آسامیوں کو بھی پر کیا گیا۔ یہ اقدام صحت کے شعبے میں موجود افرادی قوت کے خلا کو پورا کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے سرکاری ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت میں طبی سہولیات کی فراہمی مزید بہتر ہونے کی توقع ہے۔ ان بھرتیوں کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ طبی عملے کی تعیناتی کو صرف شہری مراکز تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ دیہی اور دور دراز علاقوں کو بھی خصوصی اہمیت دی گئی ہے، تاکہ ان علاقوں میں رہنے والے مریضوں کو اپنے علاج کے لیے بڑے شہروں کا رخ نہ کرنا پڑے۔ دیہی علاقوں میں ڈاکٹرز اور طبی عملے کی موجودگی سے نہ صرف مریضوں کو بروقت طبی امداد میسر آئے گی بلکہ خواتین، بچوں، بزرگوں اور دیگر ضرورت مند افراد کے لیے صحت کی بنیادی سہولیات تک رسائی بھی آسان ہوگی۔ کمشنر صلاح الدین نورزئی کی سربراہی میں ریکروٹمنٹ کمیٹی کی جانب سے میرٹ اور شفافیت کے اصولوں کو ترجیح دینا بھی قابل ذکر ہے، کیونکہ اہل اور قابل افراد کی تعیناتی ہی صحت کے نظام کو مؤثر بنانے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ اگر ڈاکٹرز، نرسنگ اسٹاف، ڈینٹل سرجنز اور فارماسسٹ اپنی ذمہ داریاں دیانت داری اور خدمت کے جذبے کے ساتھ انجام دیں تو نصیرآباد ڈویژن کے عوام کو صحت کے حوالے سے درپیش کئی مشکلات کا خاتمہ ممکن ہے۔ اس کے علاوہ نصیرآباد ڈویژن میں تعلیم کے شعبے میں تعمیر و ترقی اور بہتری کا عمل بھی تسلسل کے ساتھ جاری ہے، جس کا بنیادی مقصد ہر بچے کو تعلیم کے حصول کا حق فراہم کرنا اور غیر فعال تعلیمی اداروں کو دوبارہ فعال بنانا ہے۔ ڈویژن بھر میں طویل عرصے سے بند اسکولوں کی بحالی کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں، کیونکہ کسی بھی علاقے میں اسکول کا غیر فعال ہونا وہاں کے بچوں کے تعلیمی مستقبل کو براہ راست متاثر کرتا ہے۔ ان اسکولوں کے غیر فعال ہونے کی ایک بڑی وجہ اساتذہ کی کمی تھی، جس کے باعث عمارتیں موجود ہونے کے باوجود تدریسی سرگرمیاں جاری رکھنا مشکل ہو گیا تھا۔ موجودہ حکومت نے اس اہم مسئلے کے حل کے لیے بہتر پالیسی اختیار کرتے ہوئے عارضی بنیادوں پر اساتذہ کی تعیناتی کا فیصلہ کیا، جس کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں نصیرآباد ڈویژن میں مجموعی طور پر 2054 میل و فیمیل اساتذہ کی تعیناتی کے بعد ڈویژن بھر کے 593 غیر فعال اسکولوں کو دوبارہ فعال کیا گیا، جو تعلیم کے شعبے میں ایک اہم اور قابل ذکر پیش رفت ہے۔ اس اقدام سے نہ صرف بند اسکولوں میں دوبارہ تدریسی سرگرمیوں کا آغاز ہوا بلکہ دور دراز اور دیہی علاقوں کے بچوں کو بھی اپنے گھروں کے قریب تعلیم حاصل کرنے کا موقع میسر آیا۔ خصوصاً ان علاقوں میں جہاں والدین اپنے بچوں کو دور دراز اسکولوں تک بھیجنے سے قاصر تھے، وہاں مقامی سطح پر اسکولوں کی بحالی ایک بڑی سہولت ثابت ہوگی۔ اساتذہ کی دستیابی سے طلبہ کی تعلیمی سرگرمیوں میں بہتری آئے گی اور اسکولوں میں حاضری کا رجحان بھی بڑھنے کی توقع ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی تعلیم دوست پالیسیوں کے تحت ایسے اقدامات صوبے میں تعلیمی نظام کو مضبوط بنانے کی جانب اہم قدم ہیں۔ کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی کی نگرانی میں ڈویژن کے مختلف علاقوں میں بند اسکولوں کی بحالی اور اساتذہ کی دستیابی پر توجہ دینا اس بات کا مظہر ہے کہ تعلیم کے بنیادی مسئلے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ 593 غیر فعال اسکولوں کا فعال ہونا محض اعداد و شمار نہیں بلکہ ہزاروں بچوں کے تعلیمی مستقبل سے جڑا ایک اہم اقدام ہے۔ اگر اسی تسلسل کے ساتھ اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری، تعلیمی معیار، بنیادی سہولیات اور نگرانی کے نظام کو بھی مزید مؤثر بنایا جائے تو نصیرآباد ڈویژن میں شرح خواندگی اور معیار تعلیم میں نمایاں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ تعلیم ہی وہ بنیادی ذریعہ ہے جو معاشرے کو ترقی، شعور اور خوشحالی کی طرف لے جاتا ہے، اس لیے غیر فعال اسکولوں کی بحالی اور اساتذہ کی تعیناتی کو نصیرآباد ڈویژن کے روشن تعلیمی مستقبل کی جانب ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا سکتا ہے۔ یہاں اس چیز کا ذکر بھی کرنا مناسب سمجھوں گا کہ 2054 اساتذہ کی تعیناتی کو مزید شفاف بنانے کے لیے ڈویژنل سطح پر ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس کے چیئرمین کمشنر نصیرآباد ڈویژن دیگر ممبران میں ڈویژنل ڈائریکٹر سکولز، پرنسپل کالجز اور دیگر پر مشتمل ہے ڈویژن بھر سے 654 اعتراضات سامنے آئے جن میں سے بلوچستان ہائی کورٹ کی جانب سے بھی شفاف انکوائریز کے احکامات جاری کیے گئے کمشنر صلاح الدین نورزئی کی سربراہی میں تمام شکایت کنندگان کے تسلی بخش جواب دیئے گئے اور ان کے مسائل کا تدارک کیا گیا بلوچستان بھر کی طرح نصیرآباد ڈویژن میں بھی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی کاوشوں اور عوام دوست پالیسیوں کے تحت ایسے قابل ذکر اقدامات کیے جا رہے ہیں جن کے مثبت اثرات براہ راست عوام تک پہنچ رہے ہیں۔ ان اقدامات کا ایک اہم پہلو تعلیم یافتہ اور باصلاحیت نوجوانوں کے لیے باعزت روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے، تاکہ نوجوان اپنی قابلیت اور صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر نہ صرف اپنے خاندانوں کا سہارا بن سکیں بلکہ صوبے کی ترقی میں بھی مؤثر کردار ادا کریں۔ میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر بھرتیوں کے عمل سے نوجوانوں میں اعتماد پیدا ہو رہا ہے اور انہیں یہ احساس مل رہا ہے کہ ان کی اہلیت کو تسلیم کیا جا رہا ہے دوسری جانب سرکاری محکموں میں دفتری امور کو آسان، منظم اور مؤثر بنانے کے لیے بھی عملی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے، جس کا بنیادی مقصد عوام کو غیر ضروری مشکلات سے نجات دلانا اور سرکاری خدمات تک ان کی رسائی کو آسان بنانا ہے۔ انتظامی نظام میں بہتری سے نہ صرف سرکاری ملازمین کی کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ عام شہری بھی اپنے مسائل کے حل کے لیے زیادہ سہولت کے ساتھ متعلقہ اداروں سے رجوع کر سکتے ہیں نصیرآباد ڈویژن میں مختلف محکموں کے معاملات کو بہتر انداز میں چلانے، خالی آسامیوں کو پر کرنے، عملے کی کمی دور کرنے اور عوامی نوعیت کے مسائل کے فوری ازالے کی کوششیں ایک مثبت انتظامی سوچ کی عکاس ہیں۔ ضروری ہے کہ ان اقدامات میں میرٹ، شفافیت، جواب دہی اور عوامی مفاد کو ہمیشہ اولین ترجیح دی جائے تاکہ حکومتی پالیسیوں کے ثمرات حقیقی معنوں میں ہر شہری تک پہنچ سکیں۔ نوجوانوں کو روزگار، اور عوام کو آسان سرکاری سہولیات کی فراہمی ایک مضبوط، فعال اور عوام دوست نظام کی بنیاد ہے، اور نصیرآباد ڈویژن میں جاری یہ اقدامات اسی سمت میں ایک اہم پیش رفت قرار دیے جا سکتے ہیں۔